

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمُبْدِي

ضِيَاءُ الْقُلُوبِ

الْجُزْءُ الْاَوَّلُ

الْم

معا حف عري

٢٩٤، ١٢

مش ي ٢

١١٢

مزن
۱۱۲۰

بسم الله الرحمن الرحيم

وَأَقْرَبُ سَبِيلٍ إِلَى الْقُرْآنِ الْمَكْرَمِ مِنْ مَعْرِفَةِ كِتَابِهِ

ضِيَاءُ الْقُرْآنِ

لِفَهْمِ الْقُرْآنِ

أَجْزَاءُ الْأَوَّلِ

(مُكْتَبَاتُ)

حافظ شيخ احمد

(معاونین)

ڈاکٹر محمد عبدالرحمن و نمونہ شاعر و شاعر شریف

اليوم الاول من شهر المحرم سنة ۱۳۸۲ھ

الهندية (دہلی)

۱۳۸۲ھ

الطبعة الاولى

(۱۰۰۰)

مطبوعہ اعجاز پرنٹنگ پریس چھتہ بارہ راجندر آباد دکن

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عرض حال

الحمد لله الذي خلق الانسان وعلمه البيان وشرّفه على خلق كله
علماً وعقلاً واعطاه اللسان - والذي بعث في كل قوم هادٍ وانزل عليهم
الفرقان - فحمداً لله ونشكراً عظيماً على الله قد خلقنا من امّة سيد
المرسلين وخاتم النبيين الذي بعث الى كافة الناس بشيراً ونذيراً وانزل
عليه القرآن - اللهم صلّ وسلم عليه وعلى اله واصحابه وازواجه وذريته كل
حين وان -

اقابعد فقال الله تبارك وتعالى في القرآن المجيد اِنَّا أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا
عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ وقال الحمد لله الذي أنزل على عبدٍ الكتاب ولم
يجعل له عوجاً وقال لقد يشرنا القرآن الذي كرمه من مدّ كبر -
وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ
(بخاری ابوداؤد)

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں بیشک ہم نے اس کو عربی زبان میں
نازل کیا ہے تاکہ تم سمجھ سکو اور فرمایا کہ وہ ایک کتاب ہے جس میں کوئی کجی یعنی پیچیدگی
نہیں اور ارشاد ہے کہ ہم نے قرآن کو آسان کر دیا ہے یاد کرنے کے لئے کیا کوئی ہے جو اس کو
یاد کرے یا اس سے فصاحت حاصل کرے - اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ب

کہ تم میں بہترین وہ ہے جو قرآن کو سیکھے اور سکھائے۔

ان ارشادات باری تعالیٰ اذرنہیں! اللہ علیہ وسلم کی ترغیب کے باوجود اگر اسوا علماء دین کسی مسلمان سے یہ سوال کیا جائے کہ آیا وہ قرآن مجید یا کسی ادب، تاریخ یا علوم و فنون کی کتابیں پڑھی ہیں تو جواب ملے گا کہ اس نے قرآن کی چند سورتیں یا مکمل قرآن پڑھا ہے بلکہ چند اور بھی کئے ہیں اور کسی ادب، تاریخ یا علوم و فنون کی کتابیں بھی پڑھی ہیں۔ لیکن افسوس ہے کہ آپ اس سے یہ نتیجہ نہیں نکال سکتے کہ اس نے دیگر کتابوں کی طرح قرآن مجید کو بھی سمجھ کر پڑھا ہے۔

غیر عربی دان مسلمانوں پر صدیوں سے یہ خیال ہمت شکن رہا کہ قرآن فہمی کے لئے عربی علوم مثلاً صرف و نحو، بیان و معانی اور حدیث شریف سے کما حقہ واقفیت ضروری ہے اور یہ دقت طلب ہے۔ یہی وجہ ہے کہ عامۃ المسلمین قرآن مجید سے ربط علمی پیدا نہ کر سکے اور مروج زمانہ کے ساتھ کلام اللہ سے بُعد ہوتا گیا جو عام مسلمانوں کے مسلسل انحطاط بے راہ روی کا باعث ہوا۔

قرآن مجید کو اچھی طرح سمجھنے اس سے احادیث کو مربوط کرنے اور فقہی مسائل اخذ کرنے کے لئے مذکورہ علوم سے بہرہ ور ہونا ضروری ہے۔ لیکن اگر غیر عربی دان مسلمانوں کو مبادیات صرف و نحو، قرآنی لغات اور جملوں کی ترکیبوں سے واقف کرایا جائے تو وہ قرآنی آیتوں کو بتدریج سمجھ سکتے ہیں اور کلام الہی سے اس طرح راست ربط علمی پیدا ہو تو اطمینان قلب اور درستی اعمال کا باعث ہو سکتا ہے جس کے بغیر مسلمان ابھر نہیں سکتے۔

بنابراں ہم نے ہجرت چند سال سے مبادیات صرف و نحو کی تعلیم کا سلسلہ جاری کیا ہے جس سے غیر عربی دان اصحاب استفادہ کرتے رہے ہیں۔ اس امر کی شدید ضرورت تھی کہ ان اصحاب کے لئے بالخصوص اور دیگر معمولی تعلیم یافتہ

غیر عربی دہاں اصحاب کے لئے بالعموم لغات قرآنی کی تشریح انہوی ترکیبوں کی وضاحت اور آیات کے معنی جو لغات اور ترکیبوں سے مترشح ہوں بیان کر دئے جائیں۔
 محمد بشہ اس سلسلہ کا پہلا حصہ ضیاء القرآن المجید والاول القرآن المکرم

کے استفادہ کے لئے پیش ہے جو عربی صرف و نحو کی مبادیات سے واقف ہیں اور ان حضرات کے لئے بھی جو عربی دہاں نہیں ہیں اور قرآنی عربی سیکھ کر قرآن کو علمی طور پر پڑھنا چاہتے ہیں پارہ القرآن کے ہر لفظ و ترکیب کی متعدد مرتبہ تشریح کی گئی ہے تاکہ مسلسل تکرار سے اس کے معنی و مطالب اور قواعد بھی معمولی قابلیت رکھنے والے اصحاب کے ذہن نشین ہو جائیں وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللّٰهِ۔ اللہ تعالیٰ ہماری اس سعی کو قبول فرمائے اور اس کو عامۃ المسلمین کے لئے استفادہ اور بہار کے نجات کا ذریعہ بنائے۔

احقر العباد

حافظ شیخ احمد

النجاء: ناظرین کرام اگر اس رسالہ میں کوئی غلطی یا خامی دیکھیں یا کوئی مفید مشورہ ہو تو براہ کرم ضرور مطلع فرمائیں تاکہ اصلاح کر لی جاسکے۔

نوٹ:۔ ایسے اصحاب جو عربی قواعد سے بالکل ناواقف ہوں وہ اس رسالہ کے مطالعہ کے وقت ”مصحح القواعد“ ساتھ رکھیں تو انشاء اللہ سمجھنے میں سہولت ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِیْمِ میں پناہ لیتا ہوں اللہ تعالیٰ کی مراد و شیطاں

اعوذ۔ مضارع عوذ (ن) عُوْذًا پناہ لینا ب۔ صلب و من صلب جسکی

پناہ میں جائیں اور صلب من جس چیز سے پناہ مانگیں۔ اللہ۔ اللہ تعالیٰ کا

خاص نام اسم ذات ہے۔ اس لفظ کے شروع میں جو ال ہے وہ تعریفی نہیں

بلکہ اس اسم کا ذاتی ہے۔ شیطن۔ کمرش۔ نافرمان۔ دیو۔ ج۔ مشیاطین

شطن (ن) شَطَطًا۔ کمرش کرنا۔ الرحیم۔ مبالغہ بوزن فعل۔ رجم (ن)

رَجْمًا۔ سنگسار کرنا۔ دھنکا رنا۔ لعنت کرنا۔ یہاں بطور مفعول کے مستعمل ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ (شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو رحمن

ہے رحیم ہے۔

بسم اللہ در اصل ب اسم اللہ تھا۔ اگر گویا۔ اس کے پہلے فعل آئندہ میں شروع

کرتا ہوں۔ یا آئندہ وہم شروع کرتے ہیں۔ محذوف سمجھا جاتا ہے۔ الرحمن

مبالغہ بوزن فعلان۔ بہت زیادہ مہربان۔ یہ نام اللہ تعالیٰ سے مخصوص ہے

(رحم) الرحیم۔ مبالغہ بوزن فعل۔ بہت رحم کرنے والا (رحم) رحمن میں

رحیم سے زیادہ مبالغہ ہے۔ یہ دونوں اللہ تعالیٰ کے اسما حسنی ہیں۔

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ (المکیّة) ابتدا کرنے والی سورۃ۔

سورۃ۔ حصہ۔ جز۔ بندہ منزل۔ شہر تباہ کی دیوار۔ جو مَنَوَّر۔ الفاتحہ۔ اسم فعل

مرث۔ فتح (ف) فتحاً۔ کوٹنا۔ ابتدا کرنا۔ افتتاح کرنا۔ یہ سات آیتوں والی
کی سورۃ ہے۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ① نام حمد اللہ تعالیٰ کی ہے (جو) رب العالمین ہیں
الحمد کا اول کل کے معنوں میں مستعمل ہے۔ اور یہ لفظ صرف اللہ تعالیٰ کی تعریف
کے لئے مخصوص ہے۔ حمد تعریف، خوبی۔ اللہ تعالیٰ کی فضیلت یہ مدوح سے
خاص ہے اور شکر سے عام ہے۔ ل حرف جر۔ اللہ اسم ذات عذب۔ اللہ تعالیٰ
کے اسم حسنہ سے ہے۔ پروردگار۔ مالک۔ صاحب تربیت دینے والا۔ بتدریج
کمال کو پہنچانے والا۔ ج۔ ارباب۔ العالمین۔ جمع مذکر سالم۔ و۔ عالم۔ جہاں
دنیا۔ اس کی جمع خواہم اور ظالم بھی آتی ہے۔

الزَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ② جو رحمن ہیں رحیم ہیں۔
مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ ③ جو مالک ہیں روز جزا کے۔

یہ مالک الیوم اور یوم الدین اضافت و اضافت ہے۔ مالک اسم
فاعل۔ ملک (ض) مَلِكًا مالک ہونا۔ مختار ہونا۔ یوہ۔ دن۔ روز۔ ج
آیات۔ الدین۔ جزا۔ حساب۔ انصاف۔ ملت۔ شریعت۔ قیامت۔ ج
ادیان۔

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَرَاٰیَاكَ ④ ہم صرف تیری ہی بندگی کرتے ہیں اور
ہم صرف تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔

اِيَّاكَ نَمِيْزُفَضْلُ مَنصُوب۔ دراصل نَعْبُدُ اَنْتَ تھا۔ نصب کی وجہ سے
اَنْتَ اِیَّاكَ سے بدل گیا پھر اِیَّاكَ کو مقدم کیا گیا۔ نعبد۔ مضارع عبد
(ن) عبادۃ۔ بندگی کرنا۔ عبادت کرنا۔ نستعین۔ مضارع۔ مستغفل۔
اجوف۔ استعانت۔ مدد طلب کرنا (عون)۔

إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝

راہدے۔ امر۔ ہدی (ض)۔ ہدایۃ۔ ہدایت دینا۔ رہہ نمائی کرنا۔ دکھانا
 نا۔ ضمیر منفصل۔ صراط۔ راستہ۔ جہ۔ مخروط۔ المستقیم۔ اسم فاعل۔
 استفعال اجوف۔ استقامۃ۔ سیدھا ہونا۔ (قوم)

صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ
 عَلَيْهِمْ ۝
 ان لوگوں کا راستہ جن پر آپ نے انعام
 فرمایا۔

الذین۔ جمع اسم موصول۔ و۔ انا نـی۔ أَنْعَمْتَ۔ ماضی۔ افعال۔
 انعام۔ بہ صلہ علیٰ انعام کرنا۔ اکرام کرنا۔ آسودہ مال کرنا (نعم)
 غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ
 وَلَا الضَّالِّينَ ۝
 غیر۔ سوا۔ دوسرا۔ مغضوب۔ اسم منقول۔ غضب (س)۔ غَضَبًا۔
 بہ صلہ علیٰ غضبناک ہونا۔ غصہ ہونا۔ الضَّالِّينَ۔ جمع مذکر سالم۔ و۔ ضَالٌّ۔ مضارع
 ضلّل (ض)۔ ضَلَّالَةٌ۔ راہ حق سے ہٹ جانا۔

الھین۔ اسم فعل۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ جو ربی زبان کا لفظ ہے۔

سُورَةُ الْبَقَرَةِ

مدنی۔ ۴۰ رکوع۔ ۲۸۶ آیتیں۔ ۶۰۲۱ لفظ۔ ۲۰ ہزار حروف

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
ح۔ سات آیتیں

الْقُرْآنِ ①

۱۔ ل۔ م۔ یہ حرف متقطعات ہیں۔ ان

حروف کو طغیہ طغیہ پڑھا جاتا ہے ان کے

معنی اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں

یہ وہی کتاب (کتاب اللہ) ہے کوئی شک

ذَلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ

ہی نہیں۔ اس میں۔

ذَلِكَ۔ اسم اشارہ۔ الکتاب سے مراد۔ قرآن مجید ہے۔ لَا۔ نفی جس ہے۔

جس اسم کے شروع میں آئیگا اس اسم کی مرے سے نفی کریگا۔ اگر اسم عام ہو تو

اس اسم پر الی۔ یا توین نہیں آئیگی۔ اور اسم پرے ہوگا۔ ریب۔ شک۔

شبہ۔ جو ریب۔

ہدایت ہے تقویٰ اختیار کرنے والوں کیلئے۔

هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ ②

هُدًى۔ اسم المفعول الغرة۔ اس اسم پر بحالہ ہیں۔ ہوگا جیسے بالہدی۔

للمتقين۔ جمع مذکر سالم۔ و۔ متقی۔ افتعال لغیب مفروق۔ اِتِّقَاءٌ ڈرنا۔

تقویٰ اختیار کرنا (وقی)

جو غیب پر ایمان لاتے ہیں۔

الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ

یومنون۔ مضارع۔ افعال۔ ہمنوز۔ ایمان۔ بملہ ب۔ ایمان لاتا۔ یقین کرنا۔
مانا (امن) غیب۔ پوشیدہ۔ چہ۔ رخیاب۔ غیوٹ۔

وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا
رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿۵﴾
انہ نماز کو اہتمام سے ادا کرتے ہیں اور جو
کچھ ہم نے ان کو دی ہے (اس میں سے)
خرچ کرتے ہیں۔

ایقیمون۔ مضارع۔ افعال۔ اجوف۔ اقامہ۔ قائم کرنا۔ الصلوٰۃ۔ نماز
قائم کرنا۔ نماز اہتمام سے ادا کرنا جیسا کہ اس کا حق ہے (قوم) الصلوٰۃ۔ نماز۔
وما۔ استغفار۔ من اللہ۔ رحمت۔ ج۔ صلوٰۃ۔ ممتا۔ (من + ما)
ما موصولہ۔ رزقنا۔ ماضی۔ رزق (ن)۔ رزقنا۔ روزی دینا۔ عاکرنا۔ ینفقون
مضارع۔ افعال۔ انفاق۔ خرچ کرنا (لحق)

وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ
إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ،
اور جو ایمان لاتے ہیں اس پر جو کچھ اتارا گیا
آپ پر اور جو کچھ اتارا گیا آپ سے پہلے۔

یومنون۔ مضارع۔ افعال۔ ایمان۔ ماننا۔ یقین کرنا (امن)۔ بما۔ (ب + ما)
ما موصولہ۔ اُنزل۔ ماضی مجہول۔ افعال۔ اُنزال۔ اُنزال کرنا (نزل)
وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ﴿۶﴾
اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔

الْآخِرَةُ۔ اسم فاعل۔ مذکور منث۔ آخِر۔ دومرا۔ انجام۔ باقی رہنے والا۔
یوقنون۔ مضارع۔ افعال۔ مثال۔ ایقان۔ یقین رکھنا۔ جاننا۔ (یقین)
أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ
وہی ہدایت پر ہیں اپنے رب کی طرف سے۔

ہدی۔ رہنمائی۔ ہدایت۔ راہ دکھانا۔ اسم مصدر واسم (ض)

وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۷﴾
اور وہی کامیاب ہیں۔

مفلحون۔ جمع مذکر سالم۔ و۔ مفلح۔ کامیاب ہونے والا۔ افعال۔

افلا تَحْكُمُ - کامیاب ہوتا (قلم) ہم برائے صرستعل ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ
عَلَيْهِمْ - بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا برابر
ہے ان کے لئے۔

کفروا - ماضی - کفروا (ن) کُفِّرُوا - احکار کرنا - چھپانا - سَوَاءٌ - برابر - ٹھیک
کیاں۔

وَأَنْذَرْتَهُمْ أَمَلًا
تُنْذِرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ⑤
خواہ آپ ان کو ڈرائیں یا آپ ان کو نہ ڈرائیں
وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

أ - حرف استفہام - کیا - خواہ - بھلا - أَنْذَرْتِ - ماضی - افعال - رَاَنْذَرْتُ اس -

تُنْذِرُ (نذر) - آخر حرف عطف (یا) لَہ - تانیہ - جازم مضارع - لَہ - تنذیر

مضارع - معنی ماضی معا اَنْذَرْتِ - یُؤْمِنُونَ - مضارع - ایمان (اھن) -

ہر لگائی اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں پر

اور ان کے کانوں پر اور ان کی آنکھوں

پر پردہ ہے - اور ان کے لئے بڑا عذاب

ہے۔

خَتَمَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَعَلَى
سَمْعِهِمْ وَعَلَى أَبْصَارِهِمْ
غِشَاوَةً زَوَّلَهُمْ عَنْهَا
عَظِيمٌ ⑥

خَتَمَ - ماضی (ض) خَتَمًا - ہر لگنا - قلوب - جمع کسر - بوزن فعلول - و -

قلوب - دل - دل و دماغ - سمع - سماعت - کان - یہ واحد اور جمع دونوں

کے لئے مستعمل ہے - اس کی جمع اسماع بھی آتی ہے - ابصار - جمع کسر

بوزن افعال - و - بصر - آنکھ - بصارت - غِشَاوَةٌ - اسم آلہ - بوزن

فعالة - پردہ - عذاب - مشقت - تکلیف - مزا - ج - أَعْذِبُہ - عظیم

مبالغہ بوزن فعیل - بڑا عظیم - (عظم)

عج - ۱۳ آیتیں

اور لوگوں میں سے جو کہتے ہیں ہم ایمان لائے
اشد پر اور آخرت کے دن پر مالا لگے وہ کیا لڑا
میں سے نہیں ہیں۔

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ
آمَنَّا بِاللّٰهِ وَيَوْمَ الْاٰخِرِ
وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝

ناس اسم جمع - لوگ - جمع ابھی اُنَاسٌ یہ قول مضارع - قول (دن) اقوال
کہنا - آمنا ماضی ایمان (امن) آخر - آخرت - ماضیہ - مؤمنین - جمع مذکر
سالم - و - مؤمن - ایمان (امن)

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ
آمَنُوْا

یخدعون - مضارع - مغلطہ بخدا و خدا کے دھوکہ دینا - چاہا بازی کرنا - (خدع)
امنوا ماضی - ایمان (امن)

وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّا اَنْفُسَهُمْ
وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝

وہ دھوکہ نہیں دیتے مگر اپنے آپ کو اور
وہ نہیں جانتے۔

ما تانیہ - یخدعون - مضارع - خدع (ف) خدعاً دھوکہ کھانا - دھوکہ دینا
إِلَّا حرف استثناء مگر لیکن - انفس - و نفس - جان - ذات - يشعرون
مضارع - شعر (ن) شعراً - جانتا - سمجھتا۔

ان کے دلوں میں بیاری ہے - سو بڑھا دیا
اشد تعالیٰ نے ان کی بیاری کو اور ان کے لئے
مذناک ضاب ہے - اس لئے کہ وہ جوڑ
بولا کرتے تھے۔

فِي قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ
اللّٰهُ مَرَضًا وَّ كُفُّوا عَنَّا
اٰيٰمًا يَّمُا كَانُوْا يُكَذِّبُوْنَ ۝

مَرَضٌ - بیاری - اسم - ج - امراض - زاد ماضی سنید مرض، زیدہ تاذکر الیوم

مبالغہ۔ بوزن فیصل۔ الم۔ درد۔ تکلیف۔ کانوا یکذبون۔ ماضی استمراری۔ کانوا ماضی۔ کون (ن) کوٹا اونا۔ یکذبون مضارع۔ کذب (ض) کذباً بٹا۔
بھوٹ بولنا۔

وَاِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا
فِي الْاَرْضِ قَالُوا اِنَّمَا فَخِئْ
مُصْلِحُونَ ۝
اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہنا و ممت
کر و زمین میں وہ کہتے ہیں ہم ہی تو صلح کرنے
والے ہیں۔

اذا حرف شرط۔ اس کے ساتھ فعل ماضی آئیگا اور معنی مضارع کے ہوئے۔ قیل
ماضی مجہول۔ قول (ن) قولاً۔ لا تفسدوا جمع نہی۔ افعال۔ افساد۔ فساد کرنا
بگڑنا۔ (فسد) قالوا ماضی (قول)۔ اِنَّمَا (رَأْن) + ما، ہی برائے مصدر
ہے۔ مصلحون۔ جمع مذکر سالم۔ افعال۔ اصلاح۔ اصلاح کرنا
درست کرنا (مصلح)

اَلَا اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ
وَلٰكِنْ لَا يَشْعُرُونَ ۝
آگاہ ہو جاؤ بے شک ہی فساد کرنے والے
ہیں۔ لیکن وہ نہیں جانتے۔

الآ حرف تہیہ ہے۔ خبردار۔ مفسدون۔ جمع مذکر سالم۔ و مفسد۔ یثرون
مضارع۔ شعرو (ن) شعراً۔ جانتا۔

وَاِذَا قِيلَ لَهُمْ اٰمِنُوْكُمْ
اَلْمَنَ النَّاسُ -
اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ ایمان لاؤ
جیسا کہ ایمان لائے لوگ۔

قیل ماضی مجہول۔ اٰمِنُوْكُمْ امر۔ و۔ اٰمِن۔ ایمان (امن)۔ کما رک + ما،
جیسا اٰمِن ماضی۔ ایمان (امن)

قَالُوْا اَنُؤْمِنُ كَمَا اَمَنَ
الشُّفَهَاءُ ۝
وہ کہتے ہیں کیا ہم ایمان لائیں جیسا کہ ایمان لائے
ہے فحوف۔

قالوا۔ ماضی (قول) اُحرف استغنام۔ کیا۔ لَوْ مِنْ مَضَارِعِ۔ ایمان

(امن) اَمَنْ ماضی۔ ایمان (امن) السَّهَاءُ۔ وسَفِيْةٌ۔ نادان۔

بے وقوف۔ احمق۔

اَلَا اِنَّهُمْ هُمُ السَّهَاءُ
وَلٰكِنْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾

خبردار یہی احمق ہیں۔ اور لیکن وہ نہیں
جانتے۔

یعلمون۔ مضارع۔ علم۔ علماً۔ جانتا۔ پوجانتا۔ پانا۔

وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا
قَالُوا آمَنَّا

اور جب ملتے ہیں ان سے جو ایمان لائے
تو کہتے ہیں ہم ایمان لے گئے۔

لَقُوا۔ ماضی۔ لقی (س) لِقَاءٌ ملاقات کرنا۔ ملنا۔ آمَنُوا ماضی۔ ایمان (امن)

قالوا (قول) آمَنَّا ماضی۔ ایمان (امن)

وَإِذَا خَلَوْا إِلَىٰ شُيُطَانِهِمْ
قَالُوا إِنَّا مَعَكُمُ الْيَوْمَ
مُتَهَيِّزُونَ ﴿۱۴﴾

اور جب تنہائی میں ملتے ہیں اپنے شرکش یا شیروں
سے تو کہتے ہیں ہم تمہارے ساتھ ہیں۔ ہم
تو صرف ہنسی اڑانے والے ہیں۔

خلوا ماضی۔ خلوا (ن) يَخْلُوْنَ تنہائی میں ملنا۔ شیطین و شیطان شرکش

نافران شطن (ن) اِنَّا۔ اِنَّا۔ نا بے شک ہم مَعَكُم۔ ساتھ۔ مستهزؤن

جمع نکرہ سالم۔ و۔ مستهزئ۔ استفعال۔ مہموز۔ استهزاء۔ ہنسی اڑانا۔

بنانا (ہنری)

اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَ
يَمْدُدُّ لَهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ
يَعْمَهُونَ ﴿۱۵﴾

اللہ تعالیٰ ان کی ہنسی اڑا رہے ہیں اور
ڈھیل سے رہے ہیں ان کو وہ اپنی سرکشی
میں سرگرداں ہو رہے ہیں۔

يستهزئ۔ مضارع۔ استفعال۔ استهزاء (ہنری) يَمْدُدُّ۔ مضارع۔

مضامد (ن) مدت آگینہا۔ ڈھیل دینا۔ لمغیان۔ مصدد۔ کرکشی کرنا۔ بغاوت
کرنا۔ نافرمانی میں عدسے بڑھ جانا۔ طغی (ف) یعمہون۔ مضارع۔ (ف)
عَمَّهَا حیران ہونا۔ سرگردان ہونا۔

أُولَئِكَ الَّذِينَ اشْتَرُوا
الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے خرید لیا ضلالت
کو ہدایت کے بدلے۔
اشترُوا ماضی۔ اتعال ناقص۔ اشتراؤ خریدنا۔ بیچنا۔ (شرعی) ضلالت
مصدد۔ گمراہی۔ راجع سے ہٹ جانا۔ ضلل (ض)

فَمَا رِيحَتْ تِجَارَتُهُمْ وَمَا
كَانُوا مُهْتَدِينَ ۝

نہیں ٹانڈہ دی ان کی تجارت اور نہ وہ
ہدایت پائے۔
ریحَتْ ماضی۔ دھ (س) ریحاً۔ فی التجارة نفع حاصل کرنا۔ ٹانڈہ اٹھنا
مہتدین جمع مذکر سالم۔ کان کی قبر۔ و۔ مہتدی۔ افتعال۔ ناقص۔
اھتداؤ ہدایت پانا۔ کانوا ماضی۔ کون (ن) کونا۔ ہونا۔

مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي
اسْتَوْقَدَ نَارًا

ان کی مثال اس شخص کی سی ہے
جس نے آگ جلائی۔
مثال۔ جہر امثال مثال اک مدح جہر۔ مانند۔ مثل۔ استوقد۔ ماضی استفعال
مثال۔ استیقاد۔ النار۔ روشن کرنا۔ بھڑکانا (وقد)

فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ
کے اطراف میں ہے۔

فَلَمَّا (ف) لگتا، حرف شرط۔ جب۔ جب کسی۔ اضاءت ماضی۔ افعال
اجوف۔ اضاءۃ۔ البیت۔ روشن ہونا۔ البیت۔ روشن کرنا (مضوم)
ما موصول۔ حول۔ اطراف۔ کی ضمیر آگ جلانے والے کی طرف راجع ہے۔

ذَهَبَ اللَّهُ يَتَوَرَّهِمْ وَ تَرَكَهُمْ فِي ظُلُمَاتٍ لَا يَبْصُرُونَ ﴿١٥﴾
 اللہ تعالیٰ نے ان کی روشنی کو سلب کر لیا اور چھوڑ دیا ان کو اندھیروں میں ، وہ کچھ نہیں دیکھتے۔

ذہب۔ اضمی (ف) ڈھا بھا، ہمد الی جانا۔ بہ سلب لے جانا۔ سلب کرنا۔
 نور۔ روشنی۔ ترک ماضی (ن) ترکا۔ چھوڑنا۔ ظلمات۔ جمع مونث سالم۔
 وظلمۃ۔ اندھیرا۔ یبصرون۔ مضارع۔ افعال۔ ابصار۔ دیکھنا (بصر)۔
 صُفِّرَ بَكْمُ عُمَىٰ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿١٦﴾
 بہرے گئے۔ اندھے ہیں۔ پس نہ (اپنی حالت سے) نہیں لوٹینگے

صُفِّرَ۔ و۔ اَصْفَر۔ بہرا۔ بَكْمُ وَ اَبْكَمُ۔ گونگا۔ عُمَىٰ۔ و۔ اَعْمَىٰ۔ اندھا۔
 یرجعون۔ مضارع۔ رجوع (ض) رُجِعُوا۔ واپس ہونا۔ لوٹنا۔

اَوْ كَصَيَّبَ مِنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمَاتٌ وَ رَعْدٌ وَ بَرْقٌ
 یا (ان کی مثال) بارش کی سی ہے۔ جو آسمان سے ہو اس میں اندھیرے اور گرج اندیکلی ہو۔

اَوْ حرف عطف۔ یا۔ و۔ حرف جر۔ مانند۔ صَيَّبَ اسم۔ بارش۔ جَو صَيَّبَاتٌ
 سماء اسم آسمان۔ واعدو جمع۔ مذکر مونث کے لئے مستعمل ہے اسکی جمع معنویت
 بھی آتی ہے۔ ظُلُمَاتٌ۔ اندھیرا۔ رَعْد۔ اسم۔ بادل کی گرج۔ کُرَک۔ جہر زعج

برق۔ بجلی۔ بَرْقٌ

يَجْعَلُونَ اَصَابِعَهُمْ فِيْ اُذَانِهِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ
 رکھ لیتے ہیں اپنی انگلیوں کو اپنے کانوں میں کرک کے سبب موت کے ڈر سے۔

یجعلون مضارع۔ جعل (ف) جَعَلَا۔ بنانا۔ کرنا۔ رکعنا۔ اصابع۔ و۔

أَصْبَحُ - اَجَلَ - اِذَاؤُ - وَاُذُنُ - كَانُ - صَوَاعِقُ - اِسْمُ وَمَصَاعِقُ

صبح - گرج - کوک - حذر - مصدر - دُنا - موت - اسم - جو اصوات .
وَاللّٰهُ مُخِيطٌ بِالْكَافِرِينَ ﴿۱۱﴾ اور اللہ تعالیٰ احاطہ کے ہوگی کافروں کو
مُخِيطٌ - اسم فاعل - اِنْعَال - اِجوف - احاطہ - پر صلب گیرنا - احاطہ کرنا -

(خبط) الکافرین مع ذکر سالم - و - کائو (کفر)

يَكَادُ الْبَرُّ يُخْطَفُ ابْصَارُهُمْ قَرِيبٌ كَيْلُ اِكْبَلِ اِكْبَلِ جَانِ اِكْبَلِ بَصَاتِ كُ

يَكَادُ مضارع - افعال متعارفہ سے ہے - کو د (ف) کو د (ف) قریب ہونا - یخطف
مضارع خطف (ص) خطف - اِکْبَلِ لِنَا - البرق البصر چند یا کر دینا -

كَلَّمَآ اَضَاءَ لَهُمْ مَشْوَافِیْہَا جب کسی روشنی ہوئی ان کے لئے تو وہ
اس میں چلنے لگے .

كَلَّمَآ - اسم ظرف - زمان - جس وقت - جس بار - جہاں - اَضَاءَ - ماضی - اَضَاءَ

(ضوء) روشنی ہونا - روشن ہونا - مَشْوَافِیْہَا - مَشْوَافِیْہَا - مَشْوَافِیْہَا -

چلنے - گزرتا - فیہ کی ضمیر کَلَّمَآ اَضَاءَ لہم کی طرف راجع ہے -

وَ اِذَا اَظْلَمَ عَلَیْہُمْ قَامُوا اور جب اندھیرا چھا جا تا ہے ان پر تو وہ

کھڑے ہو جاتے ہیں -

اَظْلَمَ افعال - اَظْلَمَ - اَظْلَمَ - رات کا تاریک ہونا - (اندھیرا ہونا) ظلم

قَامُوا - ماضی - قوم (ن) قوام - کھڑا ہونا - ٹھیرنا -

وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَذْهَبَ اور اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو سب کرے

لِسَمْعِہُمْ وَاَبْصَارِہُمْ ان کی سماعت اور بصارت کو -

لَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَذْهَبَ (ف) شیعہ چاہتا - لَذْهَبَ لایم

جائیسے - ذہب ماضی (ف) تھا یا - پر صلب لے جاتا - صلب کرنا - سمع -

سماعت۔ کان۔ ابصار و بصر۔ بصارت۔ آنکھ۔
 إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۱۰﴾ ہے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔
 شئی۔ چیز۔ جز۔ اشیاء۔ قدیر۔ مبالغہ بوزن فعیل (قدر)

سج ۹ آیتیں

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا
 اے لوگو عبادت کرو اپنے رب کی جس
 رَبَّكُمْ الَّذِي خَلَقَكُمْ۔
 نے پیدا کیا تم کو۔

یا۔ ایتھا۔ حروف ندا۔ اعبُدوا جمع امر جلد (ن)۔ عبادۃ۔ خَلَقَ۔ ماضی
 (ن) خَلَقًا۔ پیدا کرنا۔ مردم سے وجود میں لانا۔

وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ
 اور ان لوگوں کو جو تم سے پہلے تھے شاید کہ
 تَتَّقُونَ ﴿۱۱﴾ تم تقویٰ اختیار کرو۔

لَعَلَّ۔ حرف تنہا۔ تتقون مضارع۔ افعال لفیف اتقاء (وقی)
 الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ
 وہ جس نے بنایا تمہارے لئے زمین کو فرش
 فَرَأْسًا وَالسَّمَاءَ بَنَاءً
 اور آسمان کو چھت۔

جعل ماضی (ف) جَعَلًا۔ بنانا۔ فرأس۔ بچونا۔ جو۔ فُورُوش۔ بناء۔ عمارت
 چھت۔ جو۔ اُنْبِيَاءُ۔

وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً
 (اور اتارا آسمان سے پانی پس نکالا)
 فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ
 پھلوں سے تمہارے لئے بطور رزق۔
 رِزْقًا لَّكُمْ

انزل ماضی۔ افعال۔ انزال (نزل) ماء پانی جو میاں۔ اخروج ماضی۔
 افعال۔ اخرج۔ نکالنا (خروج) بہ کی ضمیر ماء کی طرف راجع ہے۔ ثمرات
 جمع مونث سالم و ثمرۃ۔ پھل۔ میوہ۔

پس مت بناؤ اللہ تعالیٰ کا کسی کو مہر
اور رحم جانتے ہو۔

فَلَا تَجْعَلُوا لِلّٰهِ اَنْدَادًا
وَاَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۱۴﴾

لا تجعلوا - جمع نہی - جعل (ف) جعلاً بناؤ انداد - مد مقابل - ہمسر - مثل
و۔ ندۃ۔ تعلمون - مضارع - علم (م) علماً - جاننا۔

وَاِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّمَّا
نَزَّلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا
اور اگر تم کچھ شک میں ہو جو کچھ اتارا ہم
نے اپنے بند سے پر۔

کنتم ماضی - کون (ن) کوٹا - نزلنا - ماضی - تفعیل - تنزیل - اتارنا
نازل کرنا (نزل)

فَاْتُوا بِسُورَةٍ مِّنْ مِّثْلِهِ
وَادْعُوا الشُّهَدَاءَ كَمَا دُعِيتُمْ
تو تم لے آؤ ایک سورۃ اس کی مانند
اور بلا لو تمہارے مددگاروں کو سوائے
اللہ تعالیٰ کے اگر تم سچے ہو۔

فَاْتُوا بِسُورَةٍ مِّنْ مِّثْلِهِ
وَادْعُوا الشُّهَدَاءَ كَمَا دُعِيتُمْ
دُونِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِيْنَ ﴿۱۵﴾

اتوا جمع امراتی (ض) اتیان آنا - بہ سلوب لانا - مثله کی ضمیر معانزلنا
علی عبدنا - یعنی قرآن مجید کی طرف راجع ہے - ادعوا - جمع امر - دعوت
دعوت پکارنا - مد طلب کرنا - شہداء - و۔ شہید - گواہ - گران - حایق
کنتم ماضی - کون (ن) کوٹا - صا دقین جمع مذکر سالم - کان کی خبر - صادق (ن)
صدقہ سچ بولنا۔

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلٰكِنْ تَفْعَلُوْا
تفعلوا اصل تفعلون تھا۔ لہذا مدین کی وجہ سے تفعلوا ہوا اور نزل گیا
فعل (ف) فَعَلَ کرنا۔

فَاْتُوا النَّارَ اِلٰی نَارِهَا
تو پھر اس آگ سے بچو جس کا ایندھن

النَّاسُ وَالْجَارَةُ أَعَدَّتْ
لِلْكَافِرِينَ ﴿۳۷﴾ آدمی اور بہتوں جو تیار کی گئی ہے کافروں کے لئے۔

اِتَّقُوا مَعَ امْرَأَتَكُمْ (وہی) النار آگ۔ دفعہ۔ مونث۔ سماعی۔ وقود
ایند من ہا کی ضمیر النار کی طرف راجع ہے۔ حجارۃ و حجر۔ پتھر
اُعِدَّتْ ماضی مجہول۔ افعال مضاعف۔ اعداؤ تیار کرنا۔ حاضر کرنا (عدت)
کافرین۔ جمع مذکر سالم۔ و کافرو۔ کفر (ن) کفر۔

وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ
تَجْرَى مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
اور خوش خبری دیجئے ان لوگوں کو جو ایمان
لئے اور جنہوں نے نیک عمل کیا کہ ان کیلئے
جنتیں ہیں جہتی ہیں ان کے نیچے نہریں۔

بَشِّرَ۔ امر فعیل بشیر۔ بشارت دینا۔ خوش کرنا (بشر) المؤمنون ماضی۔ ایمان
(امن) عملوا ماضی۔ عمل (ص) عملاً۔ کام کرنا۔ محنت کرنا۔ صلحت جمع مینث
سالم۔ و۔ صالحۃ نیک کام۔ جنت۔ جمع مونث سالم۔ و جنة۔ باغ بہشت
تجری مضارع۔ جری (س) جریاً۔ جاری ہونا۔ بہنا۔ اس کا فاعل انہار
ہے۔ تحت نیچے حرف مبنی برزبر۔ ہا کی ضمیر جنت کی طرف راجع ہے۔ انہار
جمع کسر۔ یزیدن افعال۔ و نہر۔

كَلَّمَآ رَزَقُوا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ
رِزْقًا جب کسی وہ دئے جائیگے اس نعمت کے
میروں سے۔

رَزَقُوا ماضی مجہول۔ رزق (ن) رزقا۔ روزی دینا۔ عطا کرنا۔ منہا کی ضمیر
جنت کی طرف راجع ہے۔ ثمرۃ پھل۔ میوہ۔ جہ ثمر۔ ثمرات۔

قَالُوا هَذَا الَّذِي رَزَقْنَا
مِنْ قَبْلُ وہ کہیں گے یہ وہی ہے جو ہم کو دیا گیا
اس سے پہلے۔

قالوا ماضی۔ قول (ن) قولاً۔ رزقا ماضی مجہول۔ رزق (ن) رزقاً۔

وَالْأَوَّابُ مُتَشَابِهًا اور وہ دئے جائیں گے اس سے ملتے جلتے

أَوَّابُ ماضی مجہول۔ افعال۔ ایتاء دینا (اتی) متشابهہ اسم فاعل تفاعل

تشابہہ۔ ایک دوسرے سے متاثر ہونا (شبہ)

وَلَهُمْ فِيهَا أَنْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ اور ان کے لئے وہاں ہونگی پاکیزہ بیاباں

وَلَهُمْ فِيهَا خِلْدُونَ ﴿۵﴾ اور وہ اُس میں ہمیشہ رہنے والے ہونگے۔

لعم کی ضمیر مؤنثین کی طرف اور ہا کی ضمیر جنسیت کی طرف راجع ہے۔ ازواج۔

و۔ زوجہ۔ جوڑا مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے مستعمل ہے۔ مطہرۃ۔ اسم مفعول

تغییل۔ تطہیر۔ پاک کرنا (طهر) خلدون جمع مذکر سالم۔ و۔ خالد بخلد

(ن) خلود ہمیشہ رہنا۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي أَنْ يَضْرِبَ بے شک اللہ تعالیٰ نہیں شرارتے کہ بیان

مَثَلًا مَّا بَعُوضَةً فَمَا فَوْقَهَا کریں کوئی مثال خواہ وہ مچھر کی ہو یا اس

سے بڑھ کر۔

يستحي مضارع۔ استفعال ناقص۔ استحياء۔ ماکرنا۔ زندگی چاہنا۔

زندہ چھوڑنا۔ حیوی۔ یضرب مضارع (ض) ضرباً مارنا۔ المثال۔ مثال

بیان کرنا۔ مثل۔ جہ۔ امثال۔ مثال۔ اُن کی وجہ سے مضارع کے آخر پر ے

ہوا۔ بعوضۃ۔ مچھر۔ جہ۔ بعوض۔ فوق۔ اوپر حرف مبنی برے ہا کی ضمیر

بعوضۃ کی طرف راجع ہے۔

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا لَيَعْلَمَنَّ پس وہ لوگ جو ایمان لائے وہ جانتے ہیں

أَنَّ اللَّهَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ کہ وہ حق ان کے رب کی طرف سے ہے۔

آما۔ حرف تفصیل جس نے جو کوئی اس کے جواب پر فانا ضروری ہے۔ امنوا

ماضی - ایمان - امن - یعلمون - مضارع - علو (س) - علماً - اَنَّهُ کی ضمیر
شال کی طرف راجع ہے۔

وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَيَقُولُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ
بِهَذَا مَثَلًا
اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا کچھتے ہیں
کیوں کر ارادہ کیا اللہ نے اس مثال کا۔

کفر وا۔ ماضی - کفروا (ن) - کُفِرُوا۔ مضارع - قول (ن) - قَوْلًا
اَرَادَ۔ ماضی - افعال اجوف - اَرَادَۃً - ارادہ کرنا - چاہنا (رود)

يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا وَيَهْدِي
بِهِ كَثِيرًا
وہ گم راہ کرتے ہیں اس سے بہت سوں کو
اور ہدایت دیتے ہیں اس سے بہت سوں کو۔

يُضِلُّ۔ مضارع - افعال - مضاعف - اِضْلَال - گمراہ کرنا - (ضلل) - بِہ کی ضمیر
شال کی طرف راجع ہے - يَهْدِي - مضارع - هَدًى (ض) - هَدًى تیا - دہنائی
کرنا - ہدایت کرنا - دکھانا۔

وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا
الْفَاسِقِينَ ﴿٦٦﴾
اور نہیں گمراہ کرتے اس سے مگر
فاسقوں کو۔

يُضِلُّ۔ مضارع - اِضْلَال (ضلل) - فاسقین - جمع مذکر سالم - فسق (ن)
فَسَقًا - راہ حق سے ہٹ جانا - ۲ - برائی کرنا۔

الَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ
اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ
جو توڑتے ہیں اللہ تعالیٰ کے عہد کو اس کے
مضربط کرنے کے بعد۔

يَنْقُضُونَ۔ مضارع - نقض (ن) - نَقَضًا - الْعَهْدَ - توڑنا - عہد - اقرار
وعدہ - ج - عَقُود - عَهَاد - ميثاق - مضبوط عہد - پختہ اقرار - عہد کرنے
کی جگہ - ج - مَوَاقِث - مَوَاقِث -

وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ - اور قطع کرتے ہیں اس کو جس کا کہ اللہ تعالیٰ حکم دیا کہ وہ وابستہ نہ لکھا جائے۔

يَقْطَعُونَ - مضارع - قطع (ف) قطعاً - کاٹنا - جدا کرنا - اَمَرَ - ماضی (ن) - آخراً حکم دینا (بہ صلب) - وہ کی ضمیر کا امر اللہ کی طرف راجع ہے۔ يُوصَلَ - مضارع مجہول - افعال مثال - ایصال پہنچانا - جوڑا جانا - وابستہ رکھنا - آن کی وجہ سے مضارع کے آخر حرف پر سے ہوا (وصل)۔

وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿١٩﴾ - اندھا دیکھتے ہیں زمین میں یہی لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں۔

يُفْسِدُونَ - مضارع - افعال - افساد - فساد کرنا - (فسد) ارض - زمین - موزعاً علی ج ارضات - اراضی - ارضوں - قرآن مجید میں یہ لفظ واحد ہی مستعمل ہے۔ ہم برائے صر متعمل ہے۔ خاسرون جمع مذکر سالم خسر (س) اَخْسَرَ انقصان اٹھانا - خسارہ اٹھانا۔

كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللّٰهِ وَ كُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاحْيَاكُمْ - کیونکر تم انکار کرتے ہو اللہ تعالیٰ کا حال انکم تمہے بے جان تو اس نے زندہ کیا تم کو۔

کیف - حرف استفہام - کیونکر کس طرح - کیسا - موات برائے جمع مستعمل ہے۔ تکفرون مضارع - کفر (ن) اکفر - کنتم ماضی - کون (ن) کوٹنا - اموات وصیت مردہ - بے جان - اس کی جمع موتی بھی آئی ہے۔ یہ کان کی خبر ہے۔ احیاء - ماضی۔ افعال ناقص - اَحْيَاؤْ - زندہ کرنا (جی)۔

ثُمَّ يُعْمِتُكُمُ اللّٰهُ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٠﴾ - پھر میت دینگے تم کو پھر زندہ کرینگے تم کو پھر اس کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

يُعْمِتُكُمُ - مضارع - افعال - اجوف - اِمَاتَةٌ - مائت (موت) - یخمس - مضارع - افعال

ماقص۔ اِحْيَاؤُ (حیی)۔ تَرْجِعُونَ مضارع مجہول۔ رَجَعَ (ض) اَرْجُوْعًا
رجوع ہونا۔ لوٹنا۔

هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَسَا
فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا
نہی تو ہے جس نے پیدا کیا تمہارے لئے جو کچھ
زمین میں ہے سب کا سب۔

خَلَقَ۔ ماضی (ن) اَخْلَقَ۔ پیدا کرنا۔ ماضی موصولہ ہے۔

لَمْ يَسْتَوِ إِلَى السَّمَاءِ
فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَطَوَاتٍ
پھر توجہ فرمائی آسمان کی طرف سو اس کو
درست کر کے سات آسمان بنائے۔

اِسْتَوٰی ماضی۔ اِسْتَوٰی لغیف مقرون۔ اِسْتَوٰی سیدھا ہونا یا کرنا۔ توجہ

کرنا۔ (سوی) سَوَّی۔ ماضی تفعیل۔ تَسْوِیۃً درست کرنا۔ سیدھا کرنا

(سوی) هُنَّ کی ضمیر سماء کی طرف راجع ہے۔ سبع۔ عدد اصلی سات۔

وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۱۰﴾
اور وہ ہر چیز کے خوب جاننے والا ہے۔

عَلِيمٌ مبالغہ بوزن فعل۔ خوب جاننے والا۔ علم۔

سج - ۱۰ آیتیں

وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ إِنِّي
جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً
اور جب فرمایا آپ کے رب نے فرشتوں کو
کہ میں بنانے والا ہوں زمین پر اپنا ایک نائب

قال۔ ماضی۔ قول (ن) قَوْلًا۔ اذ۔ جب۔ اس کے ساتھ فعل ماضی آئیگا اور معنی اسی

ماضی کے ہونگے۔ مَلٰٓئِكَةُ و۔ مَلَائِكَةُ فرشتہ۔ اس کی جمع مَلَائِكَةُ بھی آتی

ہے۔ اِنِّیْ بِرَأۡیِیْ۔ بے شک میں۔ جَاعِلٌ۔ اسم فاعل۔ جعل (ف)

جَعَلًا۔ خلیفہ۔ نائب۔ جانشین۔ ج۔ خُلَفَاءُ بوزن فُعَلَاءُ خلف۔

قَالُوا۟ أَتَجْعَلُ فِيهَا مَن
اتوں (فرشتوں) نے کہا کیا آپ

يُفْسِدُ فِيهَا وَيَسْفِكُ
الَّذِي مَاءَهُ

بنائیں گے اس میں جو فساد کریگا اس
میں اور ہائیگھون۔

يُفْسِدُ - مضارع - افعال - افساد (فسد) فیہا کی ضمیر ارض کی حرف راجع
يَسْفِكُ - مضارع - سفک (ض) سَفَكًا الماء أو الدَّم بہانا - دَمًا و
دَمْرُون۔

وَمَنْ لَّسِيحُ بِحَمْدِكَ
وَلَقَدْ مَسَّ لَكَ

علا کہ ہم تسبیح کرتے ہیں آپ کی تعریف
کے ساتھ اور ہم آپ کی پاکی بیان کرتے ہیں۔

لَسِيحُ - مضارع - تفعیل - تسبیح - تسبیح بیان کرنا (سبح) - لَقَدْ مَسَّ - مضارع
تفعیل - تقدیس - پاکی بیان کرنا (قدس)۔

قَالَ إِنِّي أَعْلَمُ مَا لَا
تَعْلَمُونَ ﴿٣٥﴾

فراہمیت میں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

إِنِّي (اِنَّ ہی) - اعلو - مضارع - تعلمون - مضارع - علم (س) عَلِمْنَا
ما موصولہ۔

وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا
لَمْ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلَكِ

اللہ (اشہد تعالیٰ نے) سکھائے آدم علیہ السلام
کو نام سب کے سب پھر سامنے رکھا ان کو
فرشتوں کے

عَلَّمَ ماضی تفعیل تعلیم رکھنا تا تعلیم دینا (علم) آدم - یقیناً حضرت ابوالبشر کا
نام - اسم جنس ہی ہے - ج ادا دم اسم غیر منفرد - الاسماء - واسم - نام۔

كُلُّهَا اسماء کی تاکید ہے - عَرَضَ ماضی (ض) عَرَضًا پیش کرنا - دکھانا - جملہ علی۔

فَقَالَ أَنبِئُونِي بِأَسْمَاءِ
هَؤُلَاءِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣٦﴾

پھر فرمایا بتلاؤ مجھ کو نام ان چیزوں کے اگر
تم سچے ہو۔

قال۔ ماضی۔ قول۔ اَنْذَرُوا جمع امر۔ افعال مہوز۔ اِنْذَبَاؤُ۔ بتلانا۔ (نبیؐ)۔
 هُوَ لَا و۔ اسم اشارہ قریب کے لئے۔ کنتم۔ ماضی۔ کون (ان) کو نا۔ صَدَقَ
 جمع مذکر سالم۔ کان کی خبر۔ صدق (ن) صدقاً۔

قَالُوا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَا
 اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ
 الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۷﴾
 انہوں نے کہا آپ کی ذات پاک ہے
 کچھ بھی علم نہیں ہم کو مگر جو کچھ آپ نے سکھا
 ہم کو بے شک آپ ہی علیم حکیم ہیں۔

قالوا۔ ماضی۔ سُبْحَنَ اسم مصدر۔ پاک۔ یہ عمرنا اضافی ترکیب یا ضمیر اضافی
 کے ساتھ متصل ہے۔ جسے سبحان اللہ۔ لا نفی جنس ہے۔ علم ج۔
 علوم۔ جمع کسر بوزن فعل۔ اِلَّا حرف استثناء۔ ما۔ موصولہ۔ عَلَّمْتَ
 تفعیل تعلیم (علم) الحکیم۔ بالفتح بوزن فعیل۔ علم حکم۔

قَالَ يَا اٰدَمُ اَنْزِلْهُم بِاسْمِائِهِمْ
 فرمایا اے آدم بتلا دو ان کو نام ان کے۔

قال۔ ماضی۔ یا حرف ندا۔ اَنْزِلْهُم امر افعال۔ اَنْزَبَاؤُ (نبیؐ)

فَلَمَّا اَنْزَبَاهُمْ بِاسْمَائِهِمْ
 پس جب بتلایا ان کو نام ان کے۔

لَمَّا حرف شرط۔ اَنْزَبَاؤُ ماضی۔ افعال اِنْذَبَاؤُ بتلانا۔ خبر دینا (نبیؐ)

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنِّيْ اَعْلَمُ
 غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
 فرمایا کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ میں
 جانتا ہوں آسمانوں اور زمین کی چھپی ہوئی چیزوں

قال۔ ماضی۔ اَلَمْ حرف استفہام۔ کیا۔ لَمْ اَقُلْ نہ اصل اَقُولُ تھا۔ لم کی وجہ

سے ل پر ہے ہوا و گر گیا۔ لہ کے ساتھ فعل مضارع اَعْلَمُ اور معنی ماضی منفی

کے ہو گئے۔ اَعْلَمُ مضارع علم (س) علماً۔ غیب۔ پوشیدہ چیز۔ مجید۔

ج۔ غیب۔ غیوب۔

وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا
 اور میں جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے ہو اور

کُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ﴿۴۶﴾ جو کچھ تم چھپا رہے تھے۔

اعلم مضارع - علم - ماضی - تکتون مضارع افعال - اذکرنا کما ذکرنا (بدلہ) - کنتم تکتون ماضی استمراری - کنتم ماضی - کون تکتون مضارع - کتم - کتما - المشی - پوشید کرنا - چھپانا۔

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ

قلنا ماضی - قول - اسجدوا جمع امر - سجدوا (ن) سجدوا - جبکہنا - چینیانی زمین

پر رکھنا بصل - اِلا دم - اسم غیر منفرد - ہمنے کی وجہ بجائے - کے - ہوا۔

سَجَدُوا واما ماضی - سجدوا (ن) اِلا حرف استثناء - ابلیس شیطان کا نام - ج

ابا لیس - اسم غیر منفرد۔

أَبْنَىٰ وَاسْتَكْبَرُوا كَانُ مِنْ الْكَافِرِينَ ﴿۴۷﴾ اس نے نافرمانی کی اور تکبر کیا اور وہ ہو گیا کافروں میں سے۔

أَبْنَىٰ ماضی (ف - ض) اِبا ء اٹھا کرنا - ناپسند کرنا - نافرمانی کرنا - اِسْتَكْبَرُ ماضی

استفعل - اٹکبار - تکبر ہونا - غرور کرنا کہیں اکان ماضی - کن - کافروں میں ذکر

سالم - کفر۔

وَقُلْنَا يَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ

قلنا ماضی - قول - اسکن امر - مسکن (ن) مسکونا - ٹھیرنا - حکومت اختیار کرنا

انت غیر منفصل۔

وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا

اور تم دونوں کھاؤ اس میں سے خوب جہاں سے تم دونوں چاہو۔

کلا امر تشبیہ - وکل - اکل (ن) اُکلا - کھانا - منها کی ضمیر جنس کی طرف راجع

رَعْدًا بے صواب۔ آسودہ۔ حَيْثُ اسم ظرف۔ جہاں جس جگہ۔ شَيْئًا ماضی
تثنیہ۔ شئی (رض) شئیًا۔ چاہنا۔

وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ ⑤ اور تم دونوں قریب نہ ہونا اس درخت کے
وَرَدَ تم دونوں ہو جاؤ گے ظالموں میں سے۔

لَا تَقْرَبَانِیْ تثنیہ۔ وَلَا تَقْرَب۔ قَرَب (س) قَرِيبًا۔ قریب ہونا۔ شَجَرَةٌ۔
ج اشجار درخت۔ تَكُونَا۔ دراصل تَكُونَانِ تھا جواب نہی کی وجہ سے ے
ہوا اور ن گر گیا۔ ظَلَمَیْن۔ جمع مذکر سالم۔ ظلم۔

فَاَزَلَهُمَا الشَّيْطَانُ عَنْهَا پس بہکا یا ان دونوں کو شیطان نے اس سے
فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ پس نکلوا دیا ان دونوں کو جس میں وہ دونوں تھے

اَزَلَّ ماضی۔ افعال مضاعف۔ اِزْلَالٌ بہکانا۔ پھسلانا۔ لغزش کرنا۔ (ذلل)
عنها کی غیر شجرۃ کی طرف راجع ہے۔ اَخْرَجَ ماضی افعال۔ اِخْرَاجُ
(خروج) مَقَامًا۔ ما موصولہ۔ کُتِبَ۔ ماضی تثنیہ۔ کون۔ مَقَامًا۔ رفیدہ سے مراد
جس میٹھ و آرام میں وہ تھے۔

وَقُلْنَا اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اور ہم نے کہا (سب) نیچے اتر جاؤ تم میں
عَدُوٌّ ایک دوسرے کے دشمن ہونگے۔

قُلْنَا ماضی۔ قَوْلٌ۔ اِهْبِطُوا جمع امر۔ هَبْطٌ (س رض) هَبْطًا۔ هَبْطُوطًا۔
داخل ہونا۔ اَتَرْنَا۔ عَدُوٌّ۔ دشمن ے اَعْدَاءُ۔ بوزن اَفْعَال۔

وَلَكُفُّ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ اور تمہارے لئے زمین میں ٹھکانا اور
وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ⑥ اسباب زندگی ہیں ایک معین وقت تک

مُسْتَقَرٌّ اسم مفعول۔ اِسْتَقَرَّ مضاعف۔ اِسْتَقَرَّ اُثْمِينًا (قرین) مَتَاعٌ
مال و اسباب۔ پُر نئی ے اَمْتَرَعَةٌ۔ حِينٌ وقت مقررہ اَحْيَانٌ۔

فَتَلَقَّى آدَمُ مِنْ رَبِّهِ كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ
 پھر سیکھ لئے آدم علیہ السلام نے اپنے
 رب سے چند کلمات۔ تو اللہ تعالیٰ نے
 ان کی توبہ قبول فرمائی۔

تَلَقَّى آدَمُ - تَفَعَّلَ - تَلَقَّى - سیکھنا (لحق)۔ کَلِمَاتُ جمع مونث سالم۔
 وَكَلِمَةً - تَابَ ماضی - توب (ن) تَوْبًا یہ صلاہی توبہ کرنا۔ یہ صلاہی توبہ قبول کرنا۔
 إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝
 بیشک وہ ہی بڑے تواب رحیم ہیں۔
 هُوَ بَرُّ مَرْتَلٍ ہے۔ تَوَّاب - مبالغہ۔ بَوْنٌ فَقَالَ (توب)۔
 قُلْنَا اهْبِطُوا مِنْهَا جَمِيعًا ہم نے کہا نیچے اتر جاؤ اس سے تم سب
 قُلْنَا ماضی - قول - اِهْبِطُوا جمع امر - هَبِط - ہا کی ضمیر جنت کی طرف راجع
 ہے۔ جمیع - تمام سب - جمع سے حضرات آدم و حوا علیہما السلام اور شیطان
 وغیرہ مراد ہیں۔

فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ مِنِّي هُدًى
 پھر اگر آئے تمہارے پاس میری طرف کوئی ہدایت
 (اما (ان + ا) - اگر۔ پھر یا تبین مضارع۔ ہل تاکید و ثقلیہ۔ ل محذوف
 اتی (اض) اِثْنَانًا - آنا۔

فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ
 جو کوئی پیروی کرے میری ہدایت کی تو نہ
 عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝
 ان کو کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔
 تبع ماضی (س) تَبِعًا - پیچھے چلنا۔ پیروی کرنا۔ يَحْزَنُونَ مضارع۔ حزن (س)
 حَزَنًا - غمگین ہونا۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَلَئِنْ لَا يَأْتِيَنَّ
 اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور مصلایا جاہلی
 أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ
 نشانیں کو وہ دوزخی ہیں وہ اس میں ہمیشہ
 فِيهَا خَالِدُونَ ۝
 رہنے والے ہیں۔

كُفِّرُوا ماضی کفر۔ کَذَّبُوا ماضی تکذیب۔ تَكْذِبُ تفعیل۔ تَكْذِيبُ۔ بہ صلب۔ جھٹلانا۔
 کذب۔ آیات جمع مونث سالم۔ و۔ آيَةٌ۔ آیت۔ ثَنَانِ۔ اصحاب۔ جمع
 کسر۔ بوزن افعال۔ و۔ صاحب۔ حاسی۔ ہم کی ضمیر اَصْحَابُ الثَّارِ کی طرف۔
 اور ہا کی ضمیر الثَّارِ کی طرف راجع ہے۔ خلدون جمع مذکر سالم (خلد)

ہج۔ سات آیتیں

يٰۤاَيُّهَا اِسْرَآءِیْلُ اذْكُرُوْا
 اے بنی اسرائیل یاد کرو میری نعمت کو جو میں نے
 لِعَمَّتِيْۤ اَلَّتِيْ اٰلَمْتُ عَلَیْكُمْ
 انعام کیا تم پر۔

بنی اسرائیل۔ دراصل بَنُوْا اِسْرَآءِیْل تھا یا حرف ندا کی وجہ سے مضاف
 پر۔ ہوا اور بنین ہوا پھر مضاف کان گرگید بَنُوْا جمع مذکر سالم۔ و۔ رَابُّنْ
 بیٹا۔ اس کی جمع اَبْنَاءُ می آتی ہے۔ اسرائیل حضرت یعقوب علیہ السلام کا نام
 اسم غیر منصرف۔ اذْكُرُوْا جمع امر۔ ذکرن اذْكُرُوا یاد کرنا۔ ذکر کرنا۔ اَلْعَمَّتُ ماضی
 انعام (نعم)

وَاَوْفُوا بِعَهْدِيْۤ اَوْفِ
 اور پورا کرو میرے عہد کو میں پورا کرو تھا قبل سے
 عہد کو اور مجھ ہی سے ڈرو۔

اَوْفُوا جمع امر افعال۔ لغیف مفروق اینٹا چھوڑا کرنا (وفی) اَوْفِ یہ مدہل اَوْفِ
 تھا۔ معنی اعتبار سے پہلا جملہ شرطیہ ہے اس لئے دوسرا جملہ جزائیہ اَوْفِ سے ی
 گر گیا۔ باقی سل۔ اَوْفِ مضارع۔ اَيَّایِ ضمیر متصل منصوب۔ دراصل فارہیون کا
 تھا۔ آقا پرے ہونے کی وجہ سے اَيَّایِ سے بدل گیا۔ فارہیون مدہل فارہیون
 تھا۔ یہی کتابت میں حذف ہو گیا۔ اَرْهَبُوا جمع امر رهب (س) رَهْبَةٌ خوف کرنا
 ڈرنا۔

وَاٰمِنُوْا بِمَا اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ

اور ایمان لے آؤ جو کچھ میں نے نازل کیا ہے جو تصدیق کرنے والا ہے جو کچھ تمہارا پاس ہے۔

اٰمِنُوْا مع امر۔ ایمان۔ امن۔ بما ما موصولہ۔ اَنْزَلْتُ ماضی۔ افعال۔ انزال۔
نزل۔ ما اَنْزَلْتُ کا اشارہ قرآن مجید کی طرف ہے۔ مُصَدِّقٌ۔ اسم فاعل۔
تفعل تصدیق تصدیق کرنا (صدق) لما ما موصولہ۔ لما معکم کا اشارہ تورات کی طرف ہے۔
وَلَا تَكُوْنُوْا اَوَّلَ کَافِرٍ بِہِمْ اور مت ہو جاؤ سب سے پہلے انکار کرنے والے اس کا۔

لَا تَكُوْنُوْا۔ مع نہیں۔ کون۔ کافر۔ اسم فاعل۔ کفر۔ بہ کی ضمیر اَنْزَلْتُ کی طرح ہے۔
وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰیٰتِنَا ثَمَنًا قَلِيْلًا ۚ وَاٰیٰی فَاَتَقُوْنَ ﴿۲۹﴾

اور مت بیچو میری آیتوں کو تو بڑی قیمت پر اور صرف مجھ ہی سے ٹرو۔

لَا تَشْتَرُوْا۔ مع نہیں۔ افعال۔ اشْتَرَاؤُ۔ خریدنا۔ بیچنا (شری) فَاَتَقُوْنَ
در اصل فَاَتَعُوْفٰ تھا۔ ہی کتابت میں گر گیا۔ اتقوا مع امر۔ اتَّقَاءُ (وقی)۔
وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ وَانْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾

اور مت ملاؤ حق کو باطل کے ساتھ اور مت چھپاؤ حق کو جالاکہ تم جانتے ہو۔

لَا تَلْبِسُوْا مع نہیں۔ لبس (ض) لَبَسًا پہننا۔ لانا۔ مشتبه کرنا۔ تَلْبِسُوْا سے لانا
ہے۔ لَا تَلْبِسُوْا مع نہیں۔ کتم (ن) کَتَمًا چھپانا۔ پوشیدہ کرنا۔ تَعْلَمُوْنَ مضارع۔ علم۔
وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوۃَ وَآتُوا الزَّكٰوۃَ وَارْکَعُوْا مَعَ الرَّاكِعِيْنَ ﴿۳۱﴾

اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور رکوع کرو رکوع کرنے والوں کے ساتھ۔

اقیموا مع امر۔ افعال اقامۃ (توم) اتوا مع امر۔ افعال ناقص۔ ایتاء
اتی۔ اراکعوا مع امر۔ رکع (ف) رُکْعًا رکوع کرنا۔ طاعتی کرنا۔ رکوع کرنا۔ الرَّاكِعِيْنَ
مع نکرہ سالم۔ و۔ رَاکِعٌ (رکع)۔

کیا تم حکم دیتے ہو لوگوں کو نیکی کا اور بھل جانے
ہوا اپنے آپ کو

اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ
وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ

تا مرون مضارع امر یکر۔ تنسون مضارع۔ نسی (س) نسیا۔ نسیا نا۔
بولنا۔

وَاَنْتُمْ تَحْتَلُوْنَ الْكِتٰبَ
اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۳۰﴾

حالانکہ تم پڑھتے ہو کتاب کیا تم (اتنا بھی)
نہیں سمجھتے۔

تحتلون مضارع۔ تلو (ن) تلاؤ۔ الكتاب۔ پڑھنا۔ تعقلون مضارع عقل
(ض) عقلاً۔ سمجھنا۔

وَاَسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ

استعینوا جمع امر۔ استفعال جوف۔ استعانہ۔ مدد طلب کرنا (عون)

وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلٰی
الْحٰشِعِيْنَ ﴿۳۱﴾

اور بے شک وہ بہت دشوار ہے مگر عاجزوں
کے حاشعین پر نہیں۔

اِنَّہا کی ضمیر استعینوا بالصبر والصلوة کی طرف راجع ہے۔ کبیرۃ کا لہجہ

تاکیدی ہے۔ کبیرۃ صفت مشبہ۔ دشوار۔ شاق۔ بڑی۔ جمع کبائر۔ اِلَّا

حرف استثناء۔ حاشعین جمع مذکر سالم۔ خشم (ف) خُشُوْعاً۔ عاجزی کا

انہار کرنا۔ ڈرنا۔

الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنْهُمْ مُّلَقُوْا
وَرَبِّهْمُ وَاَنْهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۳۲﴾

جو یقین رکھتے ہیں کہ وہ ملنے والے ہیں اپنے
رب سے اور یہ کہ وہ اُن کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

يظنون مضارع۔ مضارع۔ ظنن (ن) ظننا گمان کرنا۔ یقین کرنا۔ اَنْتھم کی

کی ضمیر حاشعین کی طرف راجع ہے۔ ملقوا ربہم دراصل ملقون ربہم

تھا۔ مضارع۔ ملقوا۔ ملقون جمع مذکر سالم۔ و۔ ملاقا۔

مُفَاعَلَةٌ - ناص - ملاقات۔ لُتَا - ملاقات کرنا (لُتَا، راجعون جمع مملوالم راجع (ض) رَجَعَا - رُجِعَا - لُتْنَا - پُرْنَا - و - راجع

ع - تیرہ آیتیں

يٰۤاَيُّهَا اِسْرَءٰىلُ اذْكُرُوْا
لِعِمَّتِيْ الَّتِيْ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ
وَاَنْتِيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلٰى
الْعٰلَمِيْنَ ۝۵

اے بنی اسرائیل یاد کرو میری نعمت کہ جو میں نے تم پر انعام کیا اے کہ میں نے فضیلت دی تم کو تمام جہان والوں پر۔

انعمت اضمی - افعال - انعام - انعام کرنا (نعم) فضلت اضمی تفعیل - تفصیل - ترجیح دینا - فوقیت دینا (فضل) العالمین جمع مذکر سالم - و - عالم - اور دوسرا اس دن سے نہیں بدلے دیا کوئی شخص کسی شخص کو کچھ بھی۔

وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِيْ
لَفْسٌ عَنْ لَفْسٍ شَيْئًا

اتَّقُوا جمع امر - اتَّقَاءُ (وقی) یومًا سے مراد یوم قیامت ہے۔ تجزی مضارع جزی (ض) جزاء بدلینا۔

وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَلَا
يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا
هُمْ يَنْصَرُونَ ۝۶

اور نہیں قبول کی جائے گی اس سے کوئی سفارش اور نہیں لیا جائے گا اس سے کوئی معاوضہ اور نہ وہ مدد کئے جائیں گے۔

يُقْبَلُ مضارع مجہول - قبل (س) قُبُولًا - قبول کرنا - لینا - منها کی ضمیر نفس کی طرف راجع ہے - شفاعتہ - سفارش - يُؤْخَذُ مضارع مجہول - اخذ (ن) اخذ آ لینا - عدل اسم انصاف - معاوضہ - برابری - ع - اخذ ال - يُنصَرُونَ مضارع مجہول - نصر (ن) نصر آ مدد کرنا - یہ دراصل وہم لا یُنصَرُونَ ہے۔

وَإِذْ نَجَّيْنَاكَ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ
يَسُومُونَكَ وَسَاءَ الْعَذَابُ

اور جب نجات دی ہم نے تم کو فرعون کی قوم
سے جو پہچایا کرتے تھے تم کو برا عذاب
نہجینا ماضی تفعیل ناقص۔ تلجیجڈ رہائی دلانا (نجو) ال۔ اولاد۔ قوم۔
ساقی۔ فرعون۔ ہر بادشاہ مہر کو فرعون کہا جاتا تھا۔ اسم غیر منصوب۔ ج۔
فِرْعَوْنُ۔ یسومون۔ مضارع۔ موم (ن) سوما۔ تکلیف دینا۔ کان۔

مذروف ہے۔

يَذَّيْحُونَ آبْنَاءَ كُفَرٍ
يَسْتَحْيُونَ نِسَاءَ كُفَرٍ

ذبح کرتے تھے تمہارے بیٹوں کو اور زندہ
چھوڑتے تھے تمہاری عورتوں کو۔
يَذَّيْحُونَ مضارع تفعیل۔ تذیح۔ ذبح کرنا۔ کافرا (ذمہ) ابناؤ۔ و۔ ابْنُ
بٹا۔ يَسْتَحْيُونَ مضارع۔ استفعال ناقص۔ استحیاؤ زندہ چھوڑنا (جیسی)

نساء۔ و۔ امراء۔ عورت۔

وَفِي ذِكْرِكُمْ بَلَاءٌ مِّنْ
رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ ۝

بلایاؤ۔ آزمائش۔ امتحان۔ مصیبت۔ نعمت۔ دراصل بلایاؤ عظیم مِّنْ رَبِّكُمْ
ہے عظیم بلایاؤ کی صفت ہے۔

وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ

فرقتا ماضی (ن) فَرَّقَا۔ الطريق۔ راستہ کا واضح ہونا۔ راستہ نکالنا۔ پہنٹنا

البحر۔ سمندر۔ ج۔ بجائ۔ بھجور۔

فَأَنجَيْنَاكُمْ وَأَغْرَقْنَا آلَ
فِرْعَوْنَ وَأَلَّيْمُ تَنْظُرُونَ ۝

پس نکال دیا تم کو اور غرق کر دیا قوم فرعون کو اور
تم دیکھ رہے تھے۔
أَنجَيْنَا ماضی۔ انعال ناقص۔ انجاء نجات دلانا۔ (نجو) اغرقنا ماضی۔ انعال۔

إِغْرَاقُ دُبُورِنَا (غرق) اَتَنْظُرُونَ مضارع - تَنْظُرُونَ (نظروا) (یہ مصلحتاً دیکھنا)۔
وَإِذْ وَعَدْنَا مُوسَىٰ
أَرْبَعِينَ لَيْلَةً

وَعَدْنَا ماضی - مفاعله شال - مواعدا ۴ وعدہ کرنا (وعدنا موسیٰ اسم)
الْخَوَ مُقتل - اس اسم پر ہر حالت میں کہو گا جسے الٰہی موسیٰ - اربعین
در اصل اربعون تھا مفعول ہونے کی وجہ سے اربعین ہوا - چالیس - لیلۃ
رات - ج - لیالۃ -

ثُمَّ اتَّخَذْنَا لِكُلِّ قَوْمٍ نَبِيًّا
بَعْدَ ۙ وَأَنْتُمْ ظَالِمُونَ ﴿۵۰﴾

اتَّخَذْنَا ماضی - اِتَّخَذُوا (اخذ) اتخاذا میں مادہ کا و - ت سے بدل
گیا - اختیار کرنا - پڑنا - عَجَلَ - عَجُولٌ - عَجَالٌ - ۴ کی نہیر موسیٰ
علیہ السلام کی طرف راجع ہے - ظَلَمُونَ جمع مذکر سالم - و - ظالم (ظلم)۔

ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِنْ بَعْدِ
ذَلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۵۱﴾

عَفَوْنَا ماضی - عَفَوْا (ن) عَفَوْا پر ماضی - درگزر کرنا - معاف کرنا - بَعْدَ ذَالِكَ
سے پچھلے کے اختیار کرنے کی طرف اشارہ ہے - لَعَلَّ حرف تمنّا - یہ ایسی تمنا کیلئے
استعمال کیا جاتا ہے جس کے پوری ہونے کی توقع ہے - تَشْكُرُونَ مضارع - شکر
(ن) شُكْرًا - شکر ادا کرنا - احسان مانگا - قدر جانتا -

وَإِذْ آتَيْنَا مُوسَىٰ الْكِتَابَ
وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿۵۲﴾

آتَيْنَا ماضی - اَتَيْنَاؤُنَا (اتی) الْكِتَابَ سے مراد تورات ہے -

الفرقان حق و باطل کو جدا کرنے والا۔ صدق و کذب میں فرق کرنے والا۔ احکام شریعت

مجموعہ۔ تمہد و ن۔ مضارع۔ افتعال ناقص۔ اِھْتَدٰ اَھْدٰی (ہدایت پانا (ہدای)

وَ اِذْ قَالَ مُوسٰی لِقَوْمِهٖ
لِقَوْمِ اَکَلْتُمْ ظُلُمَتُکُمْ اَنْفُسَکُمْ

اور جب کہا موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے
اے میری قوم بے شک تم نے ظلم کیا اپنی جانوں کو

یعنی دراصل یہ قومی تھا یا حرف ندا ہے کتابت میں ی عطف ہو گیا۔ ظلمتم

ماضی۔ ظلمتم مضارع ظلمتم کرنا۔

بِاِتِّخَادِ کُمُ الْعِجْلِ فَتُوبُوا
اِلٰی بَارِئِکُمْ فَاَقْتُلُوْا اَنْفُسَکُمْ

بہ سبب اختیار کرنا تمہارا پھڑے کو۔ پس توبہ
کو رو اپنے پیدا کرنے والے کی حضور میں۔ پس

قتل کرو اپنے لوگوں کو۔

ب بیسیہ۔ اِتَّخَذَ مصدر افتعال۔ اختیار کرنا۔ تُوْبُوا مع امر (توب) باری

پیدا کرنے والا۔ اِنَّہ تَعْلٰی کے اسماء حسنی سے ہے۔ اَقْتُلُوا (ن) قتل کرو مار ڈالنا۔

قتل کرنا۔ انفسکم سے مراد وہ لوگ ہیں جنہوں نے گویا سالہ پرستی اختیار کی تھی۔

ذٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ عِنْدَ

بَارِئِکُمْ فَتَابَ عَلَیْکُمْ اِنَّہٗ

هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ﴿۵۰﴾

کہے شک وہی بڑا توبہ قبول کرنے والا رحم
کرنے والا ہے۔

تاب ماضی۔ توب۔ تُوْبُوا مع امر۔ تَابَ۔ یُؤْتِی۔ یُؤْتِی۔ تَابَ۔ توب۔

وَ اِذْ قُلْتُمْ یٰمُوسٰی لَنْ نُّؤْمِنَ

لَکَ حَتّٰی تَرٰی اللّٰہَ جَهْرًا

قلتم ماضی۔ قول۔ لَنْ نُّؤْمِنَ۔ لَنْ کی وجہ سے مضارع کو ہے ہوا۔ تُوْمِنُ مضارع

ایمان (امن) اَحْسٰی تَرٰی دراصل حَتّٰی اَنْ نُّؤْمِنَ ہے اَنْ معدوم ہے۔ تَرٰی

مضارع۔ رای (ف) رآیا۔ رویہ دیکھنا۔

فَاخَذَ تَكُمُ الضَّيْعَةُ وَ
اَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ﴿۵﴾

اخذت ماضی۔ اخذ (ن) اخذنا۔ صاعقہ پہنچ۔ کراک۔ ج۔

صَوَاعِقُ۔ تَنْظُرُونَ مضارع۔ نظریں۔

لَمَّا بَعَثْنَاكَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِكَ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۵﴾

بعثنا ماضی۔ بعث (ف) بَعَثْنَا اُٹھانا۔ المیت دوبارہ زندہ کرنا۔ تَحْكُرُونَ

مضارع شکر۔

وَكَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ
وَآَنَزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّانَ
وَالسَّلَوى

كَلَّلْنَا ماضی تَفْصِيلُ مضارع۔ تَطْلِيل۔ سایہ ڈالنا۔ سایہ کرنا (ظلل) غماہ۔ بادل

ابر کا ٹکڑا۔ ج۔ غَمَامٌ۔ اَنْزَلْنَا ماضی۔ اَنْزَلْنَا (نزل) الْمَنَّانُ۔ ایک سفید بادل

مانہ جو شہد کی طرح میٹھا اور گوند کی طرح جم جاتا ہے۔ السَّلَوى۔ بڑے کے مانند ایک

پرنہ ہے یہ دونوں چیزیں اب بھی اس علاقہ میں پائے جاتے ہیں۔

كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ
كُلُوا بِمَعْرِفَةِ مَا رَزَقْنَاكُمْ

کُلُوا جمع امر۔ اکل۔ طَيِّبَاتٌ جمع مونث سالم۔ و۔ طَيِّبَةٌ پاکیزہ چیز۔ موصولہ۔

رَزَقْنَا ماضی رَزَقَ۔

وَمَا ظَلَمُونَا وَلَكِنْ كَانُوا
اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿۵﴾

اور انہوں نے کچھ نقصان نہ کیا ہمارا لیکن وہ

اپنی ہی نقصان کرتے رہے۔

ظلموا ماضی۔ ظلم۔ ظلمنا۔ کا نوا ماضی۔ کون۔ یظلمون۔ مضارع ظلم۔
 وَإِذْ قُلْنَا ادْخُلُوا هَذِهِ الْقَرْيَةَ (اور جب ہم نے کہا داخل ہو جاؤ اس قریہ میں
 قلنا۔ ماضی۔ قول۔ ادخلوا۔ جمع امر۔ دخل (ن) دُخُولاً داخل ہونا۔
 قَرْيَةٍ بَسْتِي یا گاؤں۔ ج۔ قُری۔ اکثر مفسرین نے اس قریہ کا نام (اریحا
 (JERICHO) بتلایا ہے۔ فلسطین کا مشہور شہر بحر مردہ کے شمال ساحل سے
 پانچ میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ جو اب بھی موجود ہے۔

فَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ پس کھاؤ اس میں سے جہاں سے تم
 رَغَدًا چاہو خوب

كُلُوا جمع امر۔ و۔ کُل۔ مِنْهَا کی ضمیر قریہ کی طرف راجع ہے۔ شِئْتُمْ ماضی
 اور داخل ہو دروازے میں جکے پورا کساری
 قُولُوا حِطَّةٌ نَغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَتَكُمْ سے) اور کہتے جاؤ مغفرت مغفرت ہم
 بخش دینگے تمہاری خطائیں۔ اور زیادہ دینگے
 وَسَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ۵ نیک کام کرنے والوں کو۔

ادخلوا جمع امر۔ دخل۔ باب دروازہ۔ ج ابواب۔ مُجْتَدًا سجدہ کرتے ہوئے
 اسم فاعل۔ و۔ مساجد۔ یہاں حال واقع ہوا ہے۔ قُولُوا جمع امر۔ قُولٌ حِطَّةٌ
 توبہ بخشش۔ مغفرت۔ نغفر مضارع۔ غفر (رض) غُفْرًا دُعا کنا چھپانا۔ الذنوب
 معاف کرنا۔ جواب لام ہونے کی وجہ سے آخری حرف ساکن ہو گیا۔ خطایا۔ و
 حِطَّةٌ مُطْلَقٌ تصور خطا سنن زید۔ مں برائے مستقبل قریب مستعمل ہے۔
 نَزِيد۔ مضارع۔ زید (رض) زیادہ دے گا۔ زیادہ کرنا۔ بڑھانا۔ المحسنین
 جمع مذکر سالم۔ افعال۔ احسان کسی کام کو عمل سے کرنا (حسن)۔

فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا قَوْلًا پھر بدل ڈالیا بات کو ان لوگوں نے جو ظلم کئے

مَحْيَا الَّذِي قِيلَ لَهُمْ
بَدَّلْ ماضی تفعیل۔ تبدیل۔ بدل دینا (بدل) ظلموا۔ ماضی۔ ظلم (ض) ظلمًا

قیل۔ ماضی مجهول۔ قول۔

فَأَنزَلْنَا عَلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا
وَرَجَزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا
يَفْسُقُونَ ﴿٥﴾

تو نازل کیا ہم نے ان لوگوں پر جو ظلم کئے آتے
آسمان سے یہ سبب اس کے کہ وہ مافوقی
کیا کرتے تھے۔

انزلنا ماضی۔ افعال۔ انزل۔ نزل۔ رجز۔ عذاب۔ آت۔ گندل۔ کانوا
يفسقون۔ ماضی استمراری۔ يفسقون مضارع۔ فسق (ض۔ ن) فسقًا
فُسُوقًا۔ مافوقی کرنا۔ راہ سے ہٹ جانا۔

ج۔ دُو آیتیں

وَإِذْ اسْتَسْقَىٰ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ
اسْتَسْقَىٰ ماضی۔ استفعال ناقص۔ اسْتَسْقَاؤُ۔ پانی طلب کرنا (استقی)
فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ
الْحَجَرًا

قلنا ماضی۔ قول۔ اضرب امر۔ ضرب۔ الحجر پتھر۔ ج۔ حجار۔

فَأَنفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا
عَشْرَةَ عَيْنًا

أَنفَجَرَتْ ماضی۔ انفعال۔ انفجار۔ پھٹ مٹلنا۔ بہ مٹلنا۔ جاری ہونا (فجر)

مِنْهُ کی ضمیر ہر کی طرف راجع ہے۔ اثنتا عشر۔ عَشْرَۃ بارہ۔ عدد اصل۔ عینًا
چشمہ۔ ج۔ عَيْنُونُ۔ آعَيْنُجُ۔

قَدْ عَلِمَ كُلُّ انَّاسٍ مَّشْرَبَهُمْ
 جان لیا ہر گروہ نے اپنے گھاٹ کو۔
 عَلِمَ ماضی۔ علم (س)، اناس جمع الجمع۔ فاش لگ۔ مشربٹ۔ اسم ظرف
 مکان۔ گھاٹ۔ شرب (ض)۔
 كُلُّوا وَاشْرَبُوا مِنْ رِزْقِ
 کھاؤ اور پیو اللہ کے رزق سے۔
 اللّٰهِ

كُلُّوا جمع امر۔ کُن۔ اشرَبُوا جمع امر۔ شرب۔
 وَلَا تَعْتَوُوا فِي الْاَرْضِ
 اعدت پھرو زمین میں فساد ہی بکرو۔
 مُفْسِدِينَ ⑩

لَا تَعْتَوُوا جمع نہی۔ عتوا (ن) عتوا فساد و کفر میں مبالغہ کرنا۔ مفسدین
 جمع مذکر سالم۔ افعال۔ افساد۔ فساد کرنا (فسد)

وَإِذْ قُلْتُمْ يٰمُوسٰى كُنْ صٰمِرًا
 اور جب کہا تم نے اے موسیٰ ہم ہرگز صبر
 عَلٰی طَعَامٍ وَاحِدٍ
 نہیں کریگے ایک کھانے پر۔

قلم۔ ماضی۔ قول۔ کُن نفی تاکید کے لئے مستعمل ہے اعدنا صوب مضارع
 تَصْمِرُ مضارع۔ صبر (ض) صبراً صبر کرنا۔

فَادْعُ لَنَا رَبَّنَا يُخْرِجْ لَنَا
 پس دعا کیجئے اپنے رب سے کہ ہم لے ہمارے
 مِمَّا تَنْتِبُ الْاَرْضُ
 لئے جو کچھ اگاتی ہے زمین۔

ادْعُ امر (دعوان) دُعَاؤ مدد طلب کرنا۔ دعا کرنا۔ مانگنا۔ يُخْرِجُ مضارع
 جوا ب امر۔ افعال۔ اخراج (خروج) مقامیں ماموصولہ۔ تَنْتِبُ۔ مضارع
 افعال۔ اِنْبَات اگانا۔ تبت اس کا فاعل ارض ہے۔

مِنْ اَنْفُسِهَا وَتِثَاءِهَا وَ
 اپنی سبزیاں اور گڑی اور گیہوں اور
 فُؤْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصِلِهَا
 ادھیاز۔

بَقْلٌ سَبْزَى بزرگاری۔ ج۔ بَقُولٌ۔ قِقاء مگرڑی۔ قَوْمٌ چنانچہیں ہمسن
ج۔ فِوَمَانٌ عدس۔ وعدسہ مسور۔ بصل پیاز۔ ہا کی ضمیر اڑ میں،
کل طرف راجع ہے۔

قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِیْ
هُوَ اَدْنٰی بِالَّذِیْ هُوَ خَیْرٌ
کہا کیا بدل دینا چاہتے ہو اس کو جو ادنیٰ ہے
اس سے جو بہتر ہے۔

ا حرف استفہام تستبدلون مضارع۔ استبدال بدلنا (بدل)
اَدْنٰی اتم تفصیل بوزن اَفْعَلُ۔ بہت گھٹیا۔ اِذْل۔ خیر کے مقابل میں (دفعہ)
خیر اتم تفصیل۔ بہت بہتر۔ بہت نیک۔

اِھْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنْ لَّکُمْ
مَّا سَاَلْتُمْ
اڑو کسی شہر میں پس بے شک تمہارے
لئے ہے جو تم نے مانگا۔

اِھبطوا۔ جمع امر۔ ہبط۔ مصر کسی می شہر کو کہا جاتا ہے۔ ج۔ اَعْصَارٌ سَاَلْتُمْ
ماضی سَاَلَ (ف) سُوْلاً سوال کرنا۔ مانگنا۔

وَضُرِبَتْ عَلَیْھِمْ الدِّیْلَةُ
وَالْمَسْکَنَةُ
اور ڈالی گئی ان پر ذلت اور تنگدستی۔

ضُرِبَتْ ماضی مجہول۔ ضرب۔ ذِلَّةٌ۔ رسوائی۔ ذلت۔ مَسْکَنَةُ اسم مصدر۔ مَنَعًا
وَبَاءٌ وَبَغْضٍ مِّنَ اللّٰهِ
بَاءٌ و ماضی۔ بوء ان، بَوَّء یہ صلب۔ لوٹنا نہایت ہی ہونا۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ کَانُوْا یَکْفُرُوْنَ
بِاٰیٰتِ اللّٰهِ
وہ اس لئے کہ وہ انکار کیا کرتے تھے اللہ
کی آیتوں کا۔

کَانُوا یَکْفُرُوْنَ ماضی استمراری (کون کفر)
وَقَتْلُوْنَ النَّبِیِّیْنَ بِغَیْرِ
اور وہ قتل کیا کرتے تھے نبیوں کو

الحق

ما حق

يَقْتُلُونَ - مضارع - قتل (ن) قَتَلًا - قتل کرنا - النبیین مع مکر سالم و - یجئ
 ذَٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا
 يَعْتَدُونَ ⑪
 وہ اس لئے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور
 حد سے تجاوز کیا کرتے تھے۔

عَصَوْا ماضی - عصیا نافرمانی کرنا - کانوا یعتقدون ماضی استمراری - یعتقدون
 مضارع - اِفتعال ناقص - اِعتدوا تجاوز کرنا (عدی)

ع - دُخْلِ آيَتِي

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ
 هَادُوا وَالنَّصَارَى وَالصَّابِئِينَ -
 بے شک جو لوگ ایمان لائے اور جو لوگ یہودی
 اور نصاریٰ اور صابی ہوئے۔

الْأَمَنُوا ایمان - امن - هَادُوا ماضی - هود (ن) اھودا - یہودی بننا - توبہ کرنا -
 النَّصَارَى و - نصاریٰ - الصَّابِئِينَ مع مکر سالم - و - صابی - ایک فرقہ کا نام ہے
 جو خدا کا قائل تھا - اور بعض آسمانی کتب کو ماننا تھا - فرشتوں اور ساروں کی پرستش
 بھی کرتا تھا۔

مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
 وَعَمِلَ صَالِحًا -
 جو ایمان لائے اللہ پر اور آخرت کے دن پر
 اور جنہوں نے نیک کام کیا۔

الْمَنْ ماضی - ایمان (امن) عَمِلَ - ماضی (س) عَمَلًا - آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ
 الْآخِرِ مراد بوجہ قرآن مجید اللہ تعالیٰ پر اور قیامت کے دن پر ایمان لانا ہے -
 عَمِلَ صَالِحًا مراد قرآن مجید کے مطابق نیک عمل کرنا ہے - جس کا نمونہ رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔

فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ
 تو ان کے لئے ان کا اجر ہے ان کے رب کے

پس اللہ نہیں خوف ہو گا ان کو اللہ
وہ ظہین ہوئے۔

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
يَحْزَنُونَ ﴿١٧﴾

یہ عزتوں مضارع - حزن -

اور جب لیا ہونے تم سے عہد اور بلند کیا ہے
تمہارے اوپر ہو کر۔

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ
رَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ

أَخَذْنَا مَاضٍ - أَخَذْنَا (نَا) أَخَذْنَا لِيَعْلَمَ - مِيثَاقٌ - عہد - اقرار -

ج - موافق - وثق - رفعتنا ماضی رفع (ف) رَفَعْنَا - اٹھانا - الطور - ہر پہاڑ کو

کہا جاتا ہے - اور ایک مخصوص پہاڑ کا نام ہے جو وادی سینا میں واقع ہے -

خُذُوا مَاضٍ - اُتَيْنَا مَاضٍ - اُتَيْنَا (قِي) - اُتَيْنَا (قِي) -

وَإِذْ كَرَّمْنَا فِيهِ لَاعْلَمَ
تَتَّقُونَ ﴿١٨﴾

اُتَيْنَا (قِي) - اُتَيْنَا (قِي) - اُتَيْنَا (قِي) - اُتَيْنَا (قِي) -

اُتَيْنَا (قِي) - اُتَيْنَا (قِي) - اُتَيْنَا (قِي) - اُتَيْنَا (قِي) -

اُتَيْنَا (قِي) - اُتَيْنَا (قِي) - اُتَيْنَا (قِي) - اُتَيْنَا (قِي) -

اُتَيْنَا (قِي) - اُتَيْنَا (قِي) - اُتَيْنَا (قِي) - اُتَيْنَا (قِي) -

اُتَيْنَا (قِي) - اُتَيْنَا (قِي) - اُتَيْنَا (قِي) - اُتَيْنَا (قِي) -

اُتَيْنَا (قِي) - اُتَيْنَا (قِي) - اُتَيْنَا (قِي) - اُتَيْنَا (قِي) -

اُتَيْنَا (قِي) - اُتَيْنَا (قِي) - اُتَيْنَا (قِي) - اُتَيْنَا (قِي) -

اُتَيْنَا (قِي) - اُتَيْنَا (قِي) - اُتَيْنَا (قِي) - اُتَيْنَا (قِي) -

اُتَيْنَا (قِي) - اُتَيْنَا (قِي) - اُتَيْنَا (قِي) - اُتَيْنَا (قِي) -

اُتَيْنَا (قِي) - اُتَيْنَا (قِي) - اُتَيْنَا (قِي) - اُتَيْنَا (قِي) -

اُتَيْنَا (قِي) - اُتَيْنَا (قِي) - اُتَيْنَا (قِي) - اُتَيْنَا (قِي) -

اُتَيْنَا (قِي) - اُتَيْنَا (قِي) - اُتَيْنَا (قِي) - اُتَيْنَا (قِي) -

مَنْكَرٌ فِي التَّسْبِئَةِ

تم میں سے ہفتہ کے بارے میں۔

لقد کال تاکید اور قد ماضی قریب کے لئے ہے۔ علمم ماضی علم۔ اعتداوا ماضی۔ اعتداؤ۔ علی۔ السبئ ہفتہ کا دن۔ ج۔ سبوت۔ سبوت

آرام لینا۔

فَقُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خَاسِئِينَ ﴿۱۶﴾
تو ہم نے کہا ان سے ہو جاؤ بند دستکارے
ہوئے۔

قلنا ماضی۔ قول۔ کونوا جمع امر۔ کون۔ قردۃ جمع کسر۔ و۔ قردۃ خاسین جمع مذکر سالم۔ خسی (من) خسیا دور ہونا۔ دستکارنا۔ یہودیوں کے ہاں ہفتہ کا دن مقدس تھا۔ آرام لینے کا رواج تھا۔ اس کی نافرمانی کی گئی۔ سزا ملی۔

فَجَعَلْنَاهَا لَكُلًّا بَيْنًا
يَدِيهَا وَمَا خَلْفَهَا
پھر ہم نے کیا اس کو عبرت ان کے لئے
جو وہاں تھے اور بعد والوں کے لئے۔

جَعَلْنَا ماضی۔ جعل۔ ہا کی ضمیر اس واقعہ کی طرف راجع ہے۔ نکال عبرت سزا۔ بین یديها۔ دراصل بین یدان ہا تھا۔ بین کی وجہ سے یدین ہوا اور مضاف ہونے کی وجہ سے ن گر گیا۔ ہا کی ضمیر اس واقعہ کی طرف راجع ہیں۔

وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ﴿۱۷﴾
اور نصیحت ہے تقویٰ اختیار کرنے والوں کیلئے

متقین جمع مذکر سالم۔ و۔ متقی۔ اتقاء (وقی)

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ
إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَن
تَذَبَّحُوا بُقَرَةً
اور جب کہا موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم
سے بے شک اللہ تعالیٰ حکم دیتا ہے تم کو کہ
تم قرانی دو ایک گائے کی۔

یا مضرع۔ امر ان۔ اَنْ تَذَبَّحُوا دراصل تذبحون تھا اَنْ کی وجہ

(کے) ہوا اور ن گر گیا۔ ذبح (ف) ذبحنا۔ کاٹنا۔ ذبح کرنا۔ بقرۃً مکائے یا بیل

جمع بقرۃ۔ بقرات مکائے کی قربانی کے اس قصہ کی مناسبت سے اس سورۃ

کا نام سورۃ البقرۃ رکھا گیا۔

انہوں نے کہا کیا آپ ہماری منی کر رہے ہیں

رمی علیہ السلام کہا میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں

کہ میں ہو جاؤں جاہلوں میں سے۔

قَالُوا اتَّخَذْنَا هُزُوًا

قَالَ اَعُوذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ

مِنَ الْجَاهِلِيْنَ ۝۹۹

قَالُوا منی۔ قول۔ اعراف استفہام۔ اتخذوا مضارع۔ اتخذوا (اخذوا) ہزواً

مصدر۔ مذاق لٹھا۔ منی (ہزی) اعوذ۔ مضارع۔ عوذ۔ اکون۔ مضارع

کون۔ جاہلین۔ جمع مذکر سالم۔ جاہل اسم فاعل۔ جہل (س) جہلاً۔

ان پڑھ ہونا۔ نہ جانتا۔

دعا کیجئے ہمارے لئے اپنے رب سے کہ وہ

وضاحت کرے ہمارے لئے کہ وہ کیسی ہو۔

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ

لَنَا مَا هِيَ

ادع امر۔ دعو۔ یبیین مضارع تفعیل۔ تبیین۔ واضح کرنا (بین) ادع کا

جواب امر ہے اس لئے مضارع کا آخر حرف ساکن ہو گیا۔ ہا۔ استفہامیہ۔ ہی کی ضمیر

بقرۃ ملزوم ہے۔

(رمی علیہ السلام نے کہا کہ وہ فرماتا ہے کہ

وہ مکائے نبویؐ میں ہوا اور نہ کنواری۔ ادھیڑ

ہو۔ ان کے درمیان ۔

قَالَ اِنَّهُ يَقُولُ اِنَّهَا بَقْرَةٌ

لَا فَارِضٌ وَلَا يَكْرَهُ عَوَانٌ

بَيْنَ ذٰلِكَ

فارض۔ اسم فاعل۔ بولہ عاج۔ فوارض۔ پکڑ جو ان۔ ان بیاد۔ والدین کا پہلا

بچہ۔ مذکر و مونث دونوں کے لئے مستعمل ہے۔ ج۔ آبکار۔ عوان۔ ادھیڑ عمر۔

ج۔ عوان۔

فَاعْلَوْا مَا تَوْصَرُونَ ﴿۶۸﴾ سو کر ڈالو جس کا تم کو حکم ملے۔

إِفْعَلُوا جمع امر فعل (ف) فَعَلَ کرنا۔ تو مرون مضارع مجہول۔ (اھرن)

قَالُوا اذْعُ كُنَارَكَ يَبِينُ لَنَا مَا لَوْ تَهَاءُ
انہوں نے کہا دعا کیجئے ہمارے لئے اپنے رب سے
کہ وہ دعا کرے ہمارے لئے کہ کیا رنگ ہو اس کا

۱۶۷۔ امر۔ دعو۔ یَبِين مضارع تفعیل۔ تبیین۔ ۱۶۸۔ جواب امر ہے اسلئے

ن ساکن ہے۔ لون۔ رنگ۔ ج۔ ألوان۔ ہا کی ضمیر بقول طرف رابع ہے۔

قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ
صَفْرَاءٌ فَاقِعٌ لَوْنُهَا
کُتْرُ النَّظِيرِينَ ﴿۶۹﴾
(موسیٰ علیہ السلام نے) کہا کہ وہ فرما ہے کہ وہ
گائے ہے زرد رنگ کی۔ شیخ زرد رنگ ال
جو خوش کرے دیکھنے والوں کو۔

صَفْرَاءُ جمع بونن فَعَلَاءُ۔ و۔ اصفر۔ زرد رنگ۔ فاقِعٌ اسم فاعل۔ خاص

صاف رنگ۔ فقع (ف) فقعا۔ صاف زرد رنگ ہونا۔ فَقَم (ن) فَقَمُوا

سرخ رنگ کے لئے مستعمل ہے۔ کُتْرُ مضارع۔ مضاعف۔ سرائل ن

مُتَرَدِّدًا خوش کرنا۔ اچھا معلوم ہونا۔ النَّظِيرِينَ جمع ذکر سالم۔ نظر۔

قَالُوا اذْعُ كُنَارَكَ يَبِينُ لَنَا مَا هِيَ
لَنَا مَا هِيَ إِنْ بَقَرٌ تَشَابَهًا
عَلَيْنَا
انہوں نے کہا دعا کیجئے ہمارے لئے اپنے رب
سے کہ وہ وضاحت کرے ہمارے لئے کہ کیسی
ہو۔ اسلئے کہ گائیں مشابہ ہو گئیں ہم پر۔

تَشَبَهَ ماضی۔ تفاعل تشابہہ۔ تشابہہ ہونا (مشبہہ) بقرۃ سے کہ کو حلف کر کے

جمع تکثیر ماضی لئی۔

وَأَقَا إِنْ شَاءَ اللَّهُ
لَمْ يَهْتَدُونَ ﴿۷۰﴾
اور یقیناً ہم انشاء اللہ ضرور ہدایت پا جائیں گے

إِقَا ماضی (اِقَا + نا) قَا۔ شَاءَ ماضی۔ شِئْ (ف) لم یهتدوا۔ کال تاکید

ہے۔ مختار دون جمع منکر سالم۔ اہتدائ (ہدی)

قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ
لَا ذَلُولَ تُثِيرُ الْأَرْضَ
وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ مُسَلَّمَةٌ
لَا شِيَةَ فِيهَا

(موسیٰ علیہ السلام نے) کہا کدو فرماتا ہے
کہ وہ ایک گائے جو نہ ہو محنت کرنے والی
جو نہ جوتی ہو زمین کو اور نہ پانی دیتی ہو
کیسے کو سالم ہو اس پر کوئی دھبہ نہ ہو۔

ذَلُولٌ مبالغہ بوزن فعل۔ مطیع۔ معنی مع۔ ذُكِّلَ (ذُلَّ) اَلتَّيْذِيرُ مَضَارِعُ
اَفْعَالِ اَجوف۔ اِثَارَةٌ کودنا۔ بِلْ عَلَانَا۔ (ثور) تَسْقِي مَضَارِعَ۔ سَقَى (ض)
مَسْقِيًّا۔ پلاتا۔ سیراب کرنا۔ الْحَرْثُ کیستی یا کیت لَا نَفِيْ جِنْسِ ہے۔ شِیَّةٌ
داغ۔ دھبہ۔

قَالُوا لَنْ جِئْتَ بِالْحَقِّ
اَلْآنَ۔ اب اس وقت۔ جِئْتَ ماضی۔ جِئْ (ض) جِئْنَا۔ آنا۔ پلڑا۔
فَذَبْحُوهَا وَهَاكَادُوا
يَفْعَلُونَ ⑥

انہوں نے کہا اب آپ ٹھیک پتہ لائیے۔
پھر انہوں نے اس کو ذبح کیا اور قریب
تھا کہ وہ ایسا نہ کریں۔

ذَبَحُوا ماضی۔ ذبح۔ مانا فیه۔ کادوا ماضی۔ کود (س) اَفْعَالِ مَقَابَرِ ہے
مَضَارِعِ پر داخل ہوتا ہے۔ کودا قریب ہونا۔ بعیدت اثبات۔ بعد کو آنے والا
فعل واقع نہیں ہوا۔ ہرنے کے قریب ہوتا۔ بصورت نفی بعد کو آنے والا فعل لُغْوِیَّہ
لیکن ہدم وقوع کے قریب تھا۔ ارادہ خواہش۔ یَفْعَلُونَ مَضَارِعَ۔ فعل۔

ع۔ گیارہ آیتیں

وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادْرَأْهُمْ
فِيْهَا

اور جب قتل کیا تم نے ایک شخص کو پھر
اغٹاف کیا تم نے اس میں۔

قتلتم ماضی۔ قتل۔ قتلًا۔ قاذواؤ تم۔ ماضی افعال اِقْدَاؤ اختلاف
 کرنا۔ دھوکہ دینا یا کئے دھوکے پر ڈالنا۔ (دوری) دراصل قتل کر کے قاتل کی
 نیت۔ دے بدل گئی۔ اور مشتعل ہوئی۔ ہاکی ضمیر نفس کی طرف راجع ہے۔
وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ
 اور اللہ تعالیٰ ظاہر کرنے والے ہیں جو کچھ تم
تَكْتُمُونَ ﴿۶۲﴾
 چھپا رہے تھے۔

مُخْرِجٌ اسم فاعل۔ افعال۔ اخراج کرنا۔ ظاہر کرنا (خروج) کنتم تکتُمون
 ماضی استمراری۔ کنتم ماضی۔ کون۔ تکتُمون مضارع۔ کنتم (ن)
فَقُلْنَا اَصْرَبُوهٗ بِبَعْضِهَا
 قتلنا ماضی۔ قول۔ اصرعوا جمع امر۔ غروب کے کی ضمیر مقتول کی طرف راجع ہے
 ہاکی ضمیر قرعہ کی طرف راجع ہے۔ فبایع گئے کا ایک لکڑا میت پر مارنے
 سے مراد زندہ ہوا اور اس نے اپنے قاتل کا پتہ بتلایا اور پھر مر گیا۔

كَذٰلِكَ يُخَيِّ اللّٰهُ الْمَوْتٰی
 اسی طرح زندہ فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ
وَيُرِيكُمْ اٰیٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ
 مردوں کو اور دکھلاتے ہیں تم کو اپنی نشانیاں
تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۳﴾
 تاکہ تم عقل سے کام لو۔

یخی مضارع (فعال ناقص)۔ اَحْيَاؤُ زندہ کرنا (حیی) للموتیٰ۔ و۔ میث۔
 مردہ۔ اس کی جمع اموات بھی آتی ہے۔ یخی مضارع افعال۔ اِذَاؤ۔ دکھلانا
 (رای)۔ تعقلون مضارع۔ عقل (ض) عقلاً۔ عقل رکھنا۔ سمجھنا۔

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْ
 پھر سخت ہو گئے تمہارے دل اسکے بعد۔
بَعْدِ ذٰلِكَ

قَسَتْ ماضی۔ قسوا (ن) قسوا سخت ہونا۔ من بعد ذلک کا انشاء و گذشتہ
 واقعہ کی طرف ہے۔

۴۴
فَهِیَ کَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ ۚ
نودہ ہو گئے پتھر کے مانند یا اس سے
قَسْوَةً ۚ زیادہ سخت۔

ہی کی ضمیر قلوب کی طرف راجع ہے۔ الحجارة - و۔ حجر پتھر۔ اشد اسم
تفضل بہت زیادہ (شد) قسوة مصدر سخت ہونا۔

وَرَأَى مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا
یَتَفَجَّرُ مِنْهُ أَلْهَارٌ ۚ
اور بلاشبہ پتھروں میں سے کوئی ایسا بھی
ہے جس سے پھٹ نکلتی ہیں نہریں۔

لما۔ ل تاکید۔ ما موصول۔ یَتَفَجَّرُ مضارع۔ تَفَجَّرَ۔ الماء جاری
ہونا۔ بہ نکلتا۔ پھٹ نکلتا (فجر) مِنْهُ کی ضمیر حجروں کی طرف راجع ہے۔ اَلْهَارُ
و۔ نَہْر۔

وَرَأَى مِنْهَا لَمَا یَشْقُقُ
فَیَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ ۚ
اور بلاشبہ ان میں کوئی ایسا بھی ہے جو
ترکلتا ہے پھر اس سے نکلتا ہے پانی۔

یَشْقُقُ مضارع۔ نہ اصل یَتَشَقَّقُ تعا۔ تَفَقَّقَ ک ت کوش سے بدل دیا گیا۔
تفعل مضارع۔ تشقق شق ہونا۔ ترکنا۔ پھٹ جانا (شق) یَخْرُجُ مضارع
خروج (ن) اُخْرُجَ نکلتا۔

وَرَأَى مِنْهَا لَمَا یَهْبِطُ مِنْ
خَشِیَةِ اللّٰهِ ۚ
اور بلاشبہ ان میں کوئی ایسا بھی ہے جو
گرہڑتا ہے اشد تعلق کی ہیبت سے۔

یَهْبِطُ مضارع۔ هبط۔ هبوطاً۔ اترنا۔ گرنا۔ خَشِیَةُ ڈر۔ ہیبت۔ خشیت
اس خوف کو کہتے ہیں جس میں تعظیم شامل ہو۔

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا
تَعْمَلُونَ ﴿۲۵﴾
اور اللہ تعالیٰ غافل نہیں ہیں اس سے
جو کچھ تم کرتے ہو۔

غافل اسم فاعل۔ غفل (ن) غَفُولًا غفلة۔ بھول جانا۔ غافل ہونا۔ عَمَّا

(عن ۴۵) تعلمون مضارع (علم)۔

اَتَطْمَعُونَ اَنْ يُّؤْتُوْا لَكُمْ
کیا تم توقع رکھتے ہو کہ ایمان لے آئیں گے
تمہارے لئے (تمہارے کھنے سے)

آ عرف استفہام۔ تطمعون مضارع۔ طعم (س) طمعا لایچ کرنا۔ اَنْ یؤمنوا
ہماصل یؤمنون تھا۔ اَنْ کی وجہ سے ۱ ہما اور ن گر گیا۔

وَقَدْ كَانَ فَرِیْقٌ مِنْهُمْ
اور تحقیق ان میں ایک فرقہ ایسا تھا جو سنتا
یَسْمَعُونَ کَلَامَ اللّٰهِ
تھا اللہ تعالیٰ کا کلام۔

قد برائے تحقیق۔ کان۔ ماضی (کون) فریق فرقہ۔ جماعت۔ یسمعون مضارع بمع
ثُمَّ یُخْرِجُوْنَ مِنْ بَعْدِ مَا
پھر بدل دیتے تھے اس کو سمجھنے کے بعد حالانکہ
عَقَلُوْا وَهُمْ یَعْلَمُوْنَ ﴿۴۶﴾
وہ جانتے تھے۔

یُخْرِجُوْنَ مضارع یفعل۔ تخریف۔ القول۔ بات کو اس کے موقع سے پھیر دینا۔
(حرف) کُ کی ضمیر کلام اللہ قولہ کی طرف راجع ہے عقلا ماضی۔ عقل۔ یعلمون

مضارع۔ علم۔
وَ اِذَا الْقَوَّالُ الذِّیْنَ اٰمَنُوْا
انجب ملتے ہیں ان لوگوں سے جو ایمان لے آئے
قَالُوْا اٰمَنَّا بِالْعِلْمِ
تو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے۔

لقوا ماضی۔ لقی۔ اٰمنوا ماضی۔ ایمان (امن) قالوا ماضی۔ قول۔ اٰمنا ماضی
ایمان (امن) اذا کی وجہ سے مضارع کے معنی ہو گئے۔

وَ اِذَا خَلَا بِعَضُوْهُمْ اِلٰی بَعْضٍ
اور جب تنہائی میں ملتے ہیں ان میں کے بعض
بعض سے۔

خلا ماضی۔ خلوا۔ فعل فاعل سے مقدم ہونے کی وجہ سے واحد استعمال ہوا۔
بعضہم الی بعض سے مراد منافقین و یہود مراد ہیں۔

قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ تَوْحِيدَهُمْ بِمَا
فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ
کہہ رہے ہیں کیا تم بیان کرتے ہو ان سے جو
کچھ کہ ظاہر کیا اللہ تعالیٰ نے تم پر۔

قَالُوا ماضی۔ قول۔ اذاکى وجہ سے مضارع کے معنی ہوئے۔ آ حرف استفہام۔
تحدثون مضارع تفضل۔ تحدیث۔ بیان کرنا۔ خبر دینا۔ (حدث) ہم کی ضمیر
مسلمانوں کی طرف راجع ہے۔ ما موصولہ فتحة ماضی۔ فتحة فتوحاً کہوں گا ظاہر کرنا
لِيُحَاجُّوكُمْ بِهِ عِنْدَ رَبِّكُمْ
اَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۵۶﴾
تا کہ وہ جھگڑا کریں تم سے اس کی وجہ سے
تہا سے رب کے پاس کیا تم نہیں سمجھتے۔

لِيُحَاجُّوكُمْ بِهِ عِنْدَ رَبِّكُمْ
اَن مَعذُوف ہے۔ يُحَاجُّوْا مضارع۔ منصوب۔ مفاعلہ مضاعف۔ محاججۃ
جھگڑا کرنا۔ حجت کرنا۔ (حجج) یہ کی ضمیر بعا فتحة اللہ کی طرف راجع ہے
تعلقون مضارع۔ عقل (ض)۔

اَوَلَا يَعْلَمُونَ اَنَّ اللّٰهَ
يَعْلَمُ مَا يَسْرُوْنَ وَمَا
يُعْلِنُونَ ﴿۵۷﴾
کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ تعالیٰ جانتے ہیں
جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے
ہیں۔

اَوْ حُرُوفِ اسْتِفْہَام۔ يعلمون مضارع۔ علم (س) ما موصولہ کیسراؤن
مضارع۔ افعال مضاعف۔ اسرار۔ مجہول۔ چھپانا۔ (سرر) يُعْلِنُونَ مضارع
افعال۔ اعلان۔ ظاہر کرنا (علن)

وَمِنْهُمْ اٰمِيْنُونَ لَا يَعْلَمُونَ
الْكِتٰبَ اِلَّا اَمَانِي وَرَٰنْهُمْ
اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿۵۸﴾
اور ان میں سے ایمان والے ہیں جو نہیں جانتے
کتاب کو سوائے آرزوئوں کے اور وہ صرف
گمان کرتے ہیں۔

منہم سے مراد یہودی ہیں۔ اٰمِيْنُونَ جمع ملکہ مسلم۔ و۔ اُرْہٰی اُن پڑھ۔ يعلمون

مضارع۔ علم (ض) الکتب سے مراد تورات۔ اَمَّا نَحْنُ وَإِهْنِيْهُ اِرْمَان۔ آرزو

مخش نہیں۔ يَطْلُوْنَ۔ مضارع (ظنن)

فَوَيْلٌ لِلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ
الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ
پس برائی ہے اُن لوگوں کے لئے جو لکھتے
ہیں کتاب اپنے ہاتھوں سے۔

وَيْلٌ برائی۔ غدا ب۔ جہنم کی ایک وادی کا نام۔ یکتبون مضارع کتب (ن)
کتابا۔ الکتب۔ لکنا۔ ایدى۔ و۔ ید۔ ہاتھ۔

ثُمَّ يَقُولُوْنَ هٰذَا مِنْ
عِنْدِ اللّٰهِ
پھر کہتے ہیں یہ اللہ کے پاس سے ہے۔

يقولون مضارع قول۔

لِيَشْتَرُوْا بِهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا
تاکہ وہ لیں اس سے معمولی قیمت۔

لِيَشْتَرُوْا دراصل لَانْ لِيَشْتَرُوْنَ تھا۔ اُن کی وجہ سے گر گیا۔ اُن مخدوف

ہے یشتروا مضارع۔ افعال ناقص۔ اشتراء (شری) بلہ کی ضمیر

اس کتاب کی طرف ہے جو وہ اپنے ہاتھوں سے لکھتے ہیں۔

فَوَيْلٌ لَّهٖمْ مِّمَّا كَتَبَتْ
اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهٖمْ
پس خرابی ہے اُن کے لئے جو کچھ لکھا ان
کے ہاتھوں نے اور خرابی ہے ان کیلئے
جو کچھ وہ لکھتے ہیں۔

مِمَّا يَكْسِبُوْنَ ⑩

کتبت ماضی۔ کتب۔ یکسبون مضارع۔ کسب (ض) کسب۔ کمانا۔

ماصل کرنا۔

وَقَالُوا لَنْ نَّكْفِيَكَ النَّارُ اِلَّا
اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً
اور انہوں نے کہا ہرگز نہیں چھوٹے گی ہم کو
آگ۔ البتہ چند گنتی کے دن۔

لَنْ نَّكْفِيَكَ دراصل نَمُشُّ تھا۔ لن کی وجہ سے ہوا مضارع مضاعف ہمس

(ن۔ س) مَعَاً۔ چھوٹا۔ چھوٹا۔ آگاہ۔ و۔ یوم۔ دن۔ معدودہ کا اسم مفعول۔

عدد (ن) عِنْدَآ۔ الشی شہار کرنا۔ گننا۔

قُلْ اَتَّخِذْكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا آپ فرمادیجئے تم نے علیہ اللہ تعالیٰ سے کوئی عہد

قل امر۔ قول۔ اَتَّخِذْ تَمَّ ماضی۔ اِتَّخَاؤُ۔ اخذ۔ عہد۔ قول اقراج عہد

فَلَنْ يُخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَكَ تو ہرگز خلاف نہیں کریگے اللہ تعالیٰ اپنے عہد کے

اَمَرْتُو لَوْنَ عَلٰی اللّٰهِ مَا لَا یاتم کہتے ہو اللہ پر جو تم نہیں جانتے۔

تَعْلَمُوْنَ ۵۸

لَنْ يُخْلِفَ مَا سَلَّ مُخْلِفٌ تَمَّا لَنْ کی وجہ سے ہے۔ ہوا۔ مضارع افعال۔ اخلا

وعدہ خلاف کرنا (خلف) تقولون مضارع۔ قول۔ تعلمون مضارع۔ علمو۔

بَلٰی مِّنْ کَسَبَ سَيِّئَةٍ وَّ اِنْ جَوَّیْ کَمَلْے برائی اور گھبرائے اس کو

اَحَاطَتْ بِہِ خَطِیئَتُہُ اس کی خطا

بلی حرف ایجاب۔ کسب ماضی (ض) سَيِّئَةٍ برائی سَجَّ سَتِیَّات۔ اَحَاطَتْ

ماضی۔ افعال۔ احواف۔ احاطتہ گھیرنا۔ احاطہ کرنا۔ (حیط) بہ کی ضمیر

کسب۔ سَيِّئَةٍ کی طرف راجع ہے۔ خَطِیئَةٍ خطا۔ غلطی سَجَّ۔ خطایا۔

فَاُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ تو یہی دوزخی ہیں یہ اس میں ہمیشہ

رہنے والے ہیں۔ ۵۹

اصحاب۔ و۔ صاحب۔ معجب (ن) معجباً۔ ساتھ رہنا۔ ساتھ ہونا۔ خالداً و

جمع نکرہ سالم۔ و۔ خالداً۔ خلد (ن)

وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا اور جو ایمان لائے اور جنہوں نے

النَّصِیْحَتِ نیک کام کیا۔۔

اٰمَنُوا ماضی۔ اٰمَنُوا (من) عَمِلُوا۔ ماضی۔ عمل۔ نَصِیْحَتِ جمع مونث سالم۔

و۔ مَا يَحْتَدُّ نِيلِي نِيلِكِ مَلِّ -

یہی جنتی ہیں اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۵۷﴾

ج۔ چار آیتیں

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي اِسْرَءٰیلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ کَفَّ

اور جب لیا ہم نے عہد بنی اسرائیل سے کہ تم عبادت نہ کرنا کسی کی سوائے اللہ کے۔

اخذنا۔ ماضی۔ اخذ (ن)، تعبدون مضارع۔ عباد (ن)

وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذٰی الْقُرْبٰی وَالْيَتٰمٰی وَالْمَسٰکِیْنِ

اور والدین کے ساتھ حسن سلوک اور قریبائے

بِالْوَالِدَيْنِ۔ اسم تشبیہ۔ واصل والدین تعاب کی وجہ سے ہوا اور وَالِدَيْنِ ہو گیا۔ ذی القربی واصل ذوالقربی تعاب کے اثر سے ہوا اور ذو۔ ذی سے بدل گیا۔ قربی اسم تفضیل بوزن ثعلی قرابتدار اَلْیَتٰمٰی اسم۔ و۔ یتیم۔ المساکین مع کسر بوزن مفاصل۔ و۔ مسکین۔

وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَاَقِمُْوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ

اور کہو لوگوں سے اچھی بات اور قائم رکھو نماز کو اور ادا کرو زکوٰۃ۔

قولوا مع امر قول۔ اقیعوا مع امر افعال اجوف۔ اقامۃ قائم کرنا (قوم)

التوا مع امر افعال ناقص۔ ایتاء ادا کرنا۔ دینا (اقی)

لَقَدْ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿۵۸﴾

پھر تم پیچھے ہو گئے سوائے تم میں سے تھوڑے اور تم ہی بد روگردانی کرنے والے۔

تولیتہ ماضی تیفعل ناقص۔ توتی پھر جانا (ولی) معروضوں مع مذکر سالم۔ افعال

اعراض۔ اعراض کرنا۔ روگردانی کرنا (عرض)

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُونَ دِمَاءَكُمْ
اور جب لیا ہم نے ہمد تم سے کہ تم خونریزی
نہ کرو گے آپس میں۔

تسفلون مضارع۔ سفک (ض) دماء جسع۔ و۔ دم۔ خون۔

وَلَا تَخْرُجُونَ أَنْفُسَكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ
اور نہیں نکالو گے اپنے لوگوں کو اپنے
وطن سے۔

تخرجون مضارع۔ افعال۔ اخرج۔ نکالنا (خروج) دیا رب مع کسر بوزن فعال

و۔ دار۔ گھر۔ وطن۔

ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنْتُمْ
پھر تم نے اقرار کیا اور تم گواہی
تَشْهَدُونَ ﴿۵۶﴾ دیتے ہو۔

اقررتم۔ ماضی۔ افعال۔ مضامف۔ اقوار۔ اقرار کرنا۔ مان لینا۔ (قررتم)

تشهدون مضارع۔ شہد (س) شقود گواہی دینا۔

ثُمَّ أَنْتُمْ هَؤُلَاءِ تَقْتُلُونَ
پھر تم ہی وہ جو کہ قتل کرتے ہو اپنے
أَنْفُسَكُمْ لوگوں کو۔

تقتلون مضارع۔ قتل (ن)

وَتَخْرُجُونَ فَرِيقًا مِّنْكُمْ
اور نکال دیتے ہو ایک فریق کو انہوں میں
مِنْ دِيَارِهِمْ سے ان کے وطن سے۔

تخرجون۔ افعال۔ اخرج (خروج)۔

تَطْهَرُونَ عَلَيْهِم بِالْآثَرِ
اور تم مدد کرتے ہو ان کی گناہ اصلہ دنیا
وَالْعُدْوَانِ کے ساتھ۔

تُظْمَرُونَ مضارع - تظاہر - ظاہر ہونا - بالشی ظاہر کرنا - القوم
ایک دوسرے کی مدد کرنا - اِثْمُ گناہ - س - اِثَام - عداوت - ظلم - زیادتی - اسم

مصدر بوزن فعلان -

فَدَانِ يَأْتُو كَرَامَتِي تَفْدُوهُمْ
اور اگر وہ آتے ہیں تمہارے پاس قید ہو کر تو تم
فدیکر لین کو چھڑا لیتے ہو۔ حالانکہ حرام تھا تم پر
وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ
ان کا نکال دینا۔

یا تو اور اصل یا تون تھار ان کی وجہ سے ہوا اور ن گر گیا۔ اتی (رض) اُسری
و۔ اسیر قیدی۔ تَفْدُو اصل تَفْدُوں تاجواب شرط کی وجہ سے ہوا
اور ن گر گیا۔ مضارع۔ مفاعلة ناقص۔ مُفَادَاةٌ۔ فدیہ لینا۔ چھڑا لینا۔ (فدیہ)

محترم اسم مفعول تفعیل۔ تحریم۔ حرام کرنا (حرم)

اَكْتَوْمُنُونِ بِبَعْضِ الْكِتَابِ
کیا تم مانتے ہو کتاب کے ایک حصہ کو اور
وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضِ
اور نہیں مانتے ایک حصہ کو۔

آحرف استفہام۔ تو مہنون مضارع۔ افعال۔ ایمان۔ امن۔ بعض۔ جز۔ حصہ۔

تکروا۔ تکفرون۔ مضارع۔ کفر (ن)

لَمَّا جَزَاءٌ مَنْ يَفْعَلُ ذَلِكَ
پس کیا سزا ہو اس کی جو اس طرح
مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي
کے تم میں سے سوائے رسوائی کے
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
دنوی زندگی میں۔

يفعل مضارع۔ فعل (ف) خزئی رسوائی۔ ذلت۔ عذاب۔

وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ يُرَدُّونَ اِلَى
اور قیامت کے دن دیاںچاے جائیگے شدید
اَشَدِّ الْعَذَابِ
عذاب میں۔

يُرَدُّونَ مضارع مجهول۔ (رد) (ن) رَدًّا۔ واپس کرنا۔ دور کرنا۔ پہنچانا۔

سے مراد جبریل علیہ السلام ہیں۔

اَفَلَمْ اَجْءَكُم بِسُورٍ مِّمَّا
کیا پس جب کہیں لائے کوئی رسول تمہارے
لَا تَهْوٰی اَنفُسُکُمْ اَسْتَكْبِرُ ثُمَّ
پاس ایسی چیز جو پسند نہ آئی تھی تمہارے
نفوس کو تو تم نے تکبر کیا۔

اُعرف استغما یہ۔ کلماً جب کہیں۔ جاء ماضی۔ جیٹی (رض) جیٹا آنا یہ صہ
ب لاتا۔ تھوی مضارع۔ ہوی لفیف مقرون (س) ہوی محبت کرنا۔
خواہش کرنا۔ پسند آنا۔ استکبر تم ماضی۔ استکبار (کبر) تکبر کرنا۔

فَفَرِيقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيقًا
پھر تم ایک فریق کو جھٹلاتے اور ایک فریق
تَقْتُلُوْنَ ۝۵۰
کو قتل کرتے تھے۔

کذبتُم ماضی تمغیل۔ تکذیث جھٹلانا (کذب) تقتلون مضارع قتل
فریقاً۔ جلا میں دونوں جگہ تقدیم مفعول ہے۔

وَقَالُوا اَلَوْ بِنَا غُلْفٌ
اور کہا انہوں نے ہمارے دل محفوظ ہیں (یعنی
ہمارے دل علم سے معمور ہیں)

قَالُوا ماضی۔ قول۔ غُلْفٌ محفوظ۔ ڈھکا ہوا۔ و۔ اَغْلَفٌ۔ غلف۔
بَلْ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ
بلکہ لعنت کی ان پر اللہ تعالیٰ نے ان کے
فَقَلِيلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝۵۱
کفر کی وجہ سے پس تھوٹے ہیں جو ایمان لائے ہیں۔

بَلْ بلکہ۔ لعن ماضی۔ لعن (ف) لَعَنًا۔ لعنت کرنا۔ بکفرہم کا م۔

بسیہ ہے۔ یؤمنون مضارع۔ ایمان لانا

وَلَمَّا جَاءَهُمْ كِتَابٌ مِّنْ
اور جب آئی ان کے پاس کتاب اشد
عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا
کے پاس سے تصدیق کرنے والی اس کی
مَعَهُمْ
جو ان کے پاس ہے

جاء ماضی۔ جیٹی (ض) مُصَدِّقُ اسم فاعل تفعیل۔ تصدیق۔ تصدیق کرنا
(صدق)۔

وَكَاثِبًا مِّن قَبْلُ يَسْتَفْتِحُونَ
عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ

اور وہ اس سے پہلے مد طلب کیا کرتے
تھے کافروں پر۔

کَاثِبًا یستفتحون ماضی استمراری۔ یستفتحون مضارع استفعال استفعا
مد طلب کرنا۔ فتح مانگنا۔ بیان کرنا (فتح) کفر و ماضی۔ کفر۔

فَلَمَّجَاءَهُمْ مَا عَرَفُوا كَفَرُوا
بِهِ فَلَعَنَهُ اللَّهُ عَلَى الْكَافِرِينَ ۝

پھر جب اُن (کتاب) انکے پاس کو انہوں نے پہچان
لیا انکار کر دیا اسکا پس انہیں لعنت کا فوہ پر

جاء ماضی۔ جیٹی۔ عرفوا ماضی عرف (ض) عرفا نا پہچاننا۔ انکار
جمع مذکر سالم۔ و۔ کافر۔ کفر۔

يُسَمُّوا شُرَكَاءَ اِلٰهِ اَنفُسَهُمْ
يُسَمُّوْنَ بِشَىْءٍ مَّا سَمِيَ بِهِ مَرْكَبٌ هُوَ يَشَىْ ماضی۔ جاد۔ عرفاً مذمت کے لئے متصل

ہے۔ اشتروا ماضی۔ اشتراء (شری)

اَنْ يَكْفُرُوا بِمَا اَنْزَلَ اللَّهُ بَغْيًا
اَشْتَرْتُمْ لَكُمْ مَرْكَبًا ۚ

کہ وہ انکار کریں اس کا جس کو اتارا ہے
اشتہ تعالے نے محض سرکشی سے۔

ان یکفروا۔ دراصل یکفرون تھا اَنْ کی وجہ سے ہوا امدن گر گیا۔ انزل
ماضی۔ انزال (نزل) بغیا اسم مصدر۔ سرکشی۔ ضد۔ بغاوت۔

اَنْ يَنْزِلَ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ
عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۖ

کہ نازل کرے اللہ تعالے اپنے فضل سے
جس پر چاہے اپنے بندوں میں سے۔

يُنْزِلُ مضارع تفعیل۔ تنزیل نازل کرنا۔ امانا۔ نزل۔ یشاء۔ مضارع۔ شئی
عباد۔ و۔ عبد۔ بندہ۔

فَبَاءٌ وَيَغَضِبُ عَلَى غَضَبٍ
وَالْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُّهِينٌ ④

وہ مستحق ہو گئے غضب پر غضب کے اور
کافروں کے لئے ذلت والا عذاب ہے۔

باء و امانی۔ بوء (ن) بوء۔ لوٹانا مستحق ہونا۔ معین اسم فاعل۔ افعال
اجوف۔ امانۃ ذلیل کرنا (ہون)۔

وَإِذْ أَقْبَلَ لَهُمْ إِمْنًا
أَنْزَلَ اللَّهُ

اور جب کہا جاتا ہے ان سے ایمان لاؤ
اس پر جو نازل کیا اللہ تعالیٰ نے۔

قیل ماضی مجہول۔ قول۔ اذاکل وجہ سے مضارع کے معنی ہو گئے۔ اِمْنًا
امر۔ ایمان۔ امن۔ اَنْزَلَ ماضی۔ انزال۔ نزل۔

قَالُوا نُؤْمِنُ بِمَا أُنْزِلَ
عَلَيْنَا وَيَكْفُرُونَ بِمَا وَدَّعُوا

وہ کہتے ہیں ہم ایمان لائے ہیں اس پر
جو اتلے ہم پر اور وہ انکار کرتے ہیں اسکے سوا
قالوا ماضی۔ قول۔ نؤمن مضارع۔ ایمان (امن) اُنْزِلَ ماضی مجہول۔ نزل
یکفرون مضارع۔ کفر۔ ودا اسم ظرف مکان۔ آگے۔ پیچھے۔ سوا۔

وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا
مَعَهُمْ

اور وہ حق ہے تصدیق کرنے والا اس کا
جو ان کے پاس ہے۔

مُصَدِّقًا اسم فاعل تفعیل۔ تصدیق۔ (مصدق) ہو سے مراد قرآن مجید ہے۔
قُلْ فَلِمَ كُفِلْتُمْ أَنْبِيَاءَ
اللَّهُ مِنْ قَبْلُ إِنْ كُنْتُمْ
مُؤْمِنِينَ ⑤

کہا دیجئے پس کہیں تم قتل کیا کرتے تھے اللہ
کے نبیوں کو اس سے پہلے۔ اگر تم
ایمان دار تھے۔

قُل امر۔ تفتلون مضارع۔ قتل (اس سے پہلے کان محذوف ہے) کنتم
ماضی۔ کون۔ مؤمنین جمع مذکر سالم۔ و۔ مومن (کان کی خبر ہے)۔
وَلَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ

اور بلاشبہ آئے تمہارا پاس مومن علیہ السلام

قل۔ امر۔ قول۔ یا مَرُضًا رُح۔ امر۔ مومنین جمع مذکر سالم۔ و۔ مومن

کان کی خبر ہے۔

قُلْ إِنْ كَانَتْ لَكُمْ الدَّارُ الْآخِرَةُ عِنْدَ اللَّهِ خَالِصَةً
مِّنْ دُونِ النَّاسِ

کہہ دیجئے اگر ہے تمہارے واسطے آخرت
کا گھراؤ خالص تمہارے پاس خالصاً وہاں ہے
لے سوئے اور لوگوں کے۔

كانت ماضی۔ کون۔ خَالِصَةً۔ خالص کان کی خبر۔

فَتَمَتُّوا الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ
صَادِقِينَ ۝

تو تم تمنا کرو موت کی اگر تم سچے ہو۔

تمتوا جمع امر یفعل ناقص۔ تممتی۔ ارادہ کرنا۔ تمنا کرنا (معنی) صَادِقِينَ جمع مذکر

سالم۔ و۔ صادق کان کی خبر ہے۔

وَلَكِنْ يَتَمَتُّوْا أَبَدًا لِّمَا
قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ

وہ ہرگز تمنا نہیں کریں گے اس کی کہی بھی
بہ سبب اس کے کہ جو کچھ آگے بھیجا ہے
(جو مل گیا ہے) ان کے ہاتھوں نے۔

لَنْ يَتَمَتُّوا دَٰءِلَ يَتَمَتُّوْنَ تَمَا۔ لَنْ کی وجہ سے ۱۔ چا اور ن گزریا۔ لَمْ کی

ضمیر موت کی طرف راجع ہے۔ قدّمت ماضی یفعل۔ تقدیم۔ آگے کرنا۔ آگے

بھیجا (قدّم)۔

وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ۝

اور اللہ تعالیٰ خوب جانتے ہیں ظالموں کو۔

علیم۔ بالغہ۔ بزرگ فاعل۔ علم۔ ظالمین جمع مذکر سالم۔ و۔ ظالم۔ ظلم۔

وَلَيَجْزِيَنَّهُمْ أَخْرَصُ النَّاسِ
عَلَىٰ حَيٰوَتِهِمْ

اور آپ ان کو یقیناً پاؤں کے لوگوں سے زیادہ
حسین زندگی کے لئے۔

لَيَجْزِيَنَّ مضارع۔ ل۔ تاکید بہ ن ثقیلہ۔ وجد (ض) و جَدَّاً پاتا۔ آخرص

اسم تفضیل۔ حوس۔

وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا ۖ

اشد ان لوگوں سے (بھی زیادہ) جنہوں نے شرک کیا

أَشْرَكُوا ماضی۔ افعال۔ اشرک (شرک)۔

يَوْمَذُ أَحَدُهُمْ لَوْ يُعْقَرُ

چاہتا ہے کہ اس کا ہر ایک کہ وہ ہر پاسے

ہزار برس۔

أَلْفَ سَنَةٍ

يَوْمَذُ مضارع۔ مضاعف۔ ودد (فدا)۔ آہ۔ چاہنا۔ محبت کرنا۔ يُعْقَرُ مضارع

مجرى تفضیل۔ تعمیر بھی زندگی پانا۔ اَللّٰهُ نَمَدہ رکنا۔ الف سنہ اسم عدد

الف ہزار۔ ج۔ آلائی۔ سنہ سال۔ ج۔ سنوائی۔

وَمَا هُوَ بِمُزْحَرْجِهِ مِنْ

اور نہیں وہ بچالے والا اس کو مذاہب کے

الْعَذَابِ أَنْ يُعْقَرُ

اس کو اتنی عمر بھی دی جائے۔

ما۔ نامیہ۔ ہوئے مراد اس کا طویل مدت تک جینا۔ مُزْحَرْجُ اسم فاعل۔ مباح

فعللہ۔ زحزحہ۔ دود کرنا۔ بچانا (زحوم)۔

وَاللَّهُ بِصِيرٍ بَعِيٍّ يَتَمَلَّوْنَ ۝

اور اللہ تعالیٰ دیکھنے والے ہیں جو کچھ وہ کہتے ہیں۔

بصیر۔ مبصر۔ بوزن فعیل۔ بصر دیکھنا۔ یعملون مضارع۔ عمل۔

۶۲۔ سات آیاتیں

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا

کہہ دیجئے جو کوئی ہو دشمن میرے لیے السلام کا

لِجَبْرِئِلَ

قل۔ امر۔ قول۔ کان ماضی۔ کون۔ عدو دشمن۔ فکر۔ فاعل متثنیٰ اور جمع کے

لئے مستعمل ہے اس کی جمع أعداء بھی آتی ہے۔ کان کی خبر ہے۔ جبرئیل ایک

مشہور فرشتہ کا نام ہے۔ اسم غیر منفرد۔

فَاتَهُ نَزْلُهُ عَلَىٰ قَلْبِكَ
بِإِذْنِ اللَّهِ

انہوں نے ہی حوّا تارا ہے اس کو آپ کے
قلب پر اللہ تعالیٰ کے حکم سے۔

اللہ میں ہا کی ضمیر جبریل کی طرف راجع ہے۔ نزول میں ہا سے مراد کلام اللہ یا
وحی ہے۔ نَزَلَ تفعیل۔ تنزیل (نزل)۔

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَ
هُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿١٥﴾

(جو) تصدیق کرنے والا ہے اس کی جو اس کے
سامنے ہے اور ہدایت اور خوش خبری ہے
ایمان والوں کے لئے۔

مصدق۔ اسم فاعل تفعیل۔ تصدیق (صدق) بین یدایہ دراصل بین
یدان۔ ہا تھا۔ مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے یدین ہوا اور پھر ضمیر اضافی کی
وجہ سے ن گر گیا۔ لفظی معنی اُس کے دونوں ہاتھوں کے درمیان ہیں۔ مراد اس سے
سامنے یا مقابل کے ہیں۔ ہا کی ضمیر قرآن مجید کی طرف راجع ہے۔ ہدائی۔ ہدایت۔
بشریٰ یوزن فعلیٰ۔ خوش خبری۔ بشارت۔ مؤمنین جمع مکر سالم۔ ایمان۔ امن۔

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ
وَرُسُلِهِ وَجِبْرِيلَ وَمِيكَالَ
فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوٌّ لِلْكَافِرِينَ ﴿١٦﴾

جو کوئی دشمن ہوا اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا
اس کے رسولوں کا اور جبریل کا اور میکائیل کا
تو بیشک اللہ تعالیٰ دشمن ہیں کافروں کے۔

الکفرین۔ جمع مکر سالم۔ و۔ کافروں۔ کفر۔

وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ
أُبَيِّنَ بِهِ

بلاشبہ اتارا ہے ہم نے آپ پر
واضح نشانیاں

ل۔ قد۔ برے تاکید استعمال ہیں۔ انزلنا۔ ماضی۔ افعال۔ انزال۔ نزل۔

آیات انزلنا کا مفعول ہے اور جمع موزن سالم ہوئی وجہ سے شجاعت کے ہوا۔

وَمَا يَكْفُرُ بِهَا إِلَّا الْفَاسِقُونَ ﴿١٧﴾

اور نہیں انکار کرتے ہیں اسکا سوائے فاسقوں کے

یکفر مضارع۔ بھا کی ضمیر ایت بیئت کی طرف راجع ہے۔ الفاسقون

جمع مذکر سالم۔ و۔ فاسق (فسق)

اَوْ كَلِمًا عَهْدًا وَعَهْدًا ۝
نَبَذَ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ ۝
کیا جب کسی انہوں نے کوئی عہد کیا توڑ دیا
اس کو ایک فریق نے ان میں سے۔

اَوْ كَلِمًا عَهْدًا وَاَمْسٰی۔ مفاطر۔ معاہدہ۔ معاہدہ کرنا یا عہد کرنا (عہد) نبذ
ماضی ورض، نبذاً۔ الشی پھینک دینا۔ العهد محمد دینا۔ نبذہ میں ٹھکی
ضمیر عہد کی طرف راجع ہے۔

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝
وَلَمَّا جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْ
عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا
مَعَهُمْ ۝
بلکہ ان میں سے اکثر نہیں ایمان لاتے۔
اور جب آیا ان کے پاس رسول (اشکی
طرف سے تصدیق کرنے والا اس کی جو کچھ
ان کے پاس ہے۔

جاء۔ ماضی۔ جئی (رض) مصدق۔ اسم فاعل تفعیل۔ تصدیق (صدق)
نَبَذَ فَرِيقٌ مِّنَ الَّذِیْنَ
اَوْتُوا الْكِتٰبَ ۝
پھینک دیا ایک فریق نے ان لوگوں
میں سے جو کتاب دے گئے۔

اَوْتٰی ماضی مجہول۔ ایتاء دینا (اقتی) اَوْتُوا الْكِتٰبَ سے مراد اہل کتاب ہیں۔
كِتَابَ اللّٰهِ وَاَرٰهُمْ ظٰلِمِیْنَ ۝
کتاب اللہ تعالیٰ کی کتاب کو اپنی چیخوں کے پیچھے
گویا کہ وہ نہیں جانتے۔

ظہور و ظہور پیٹہ۔ پشت۔ کَانَ گویا کہ۔ جیسا کہ۔ اِنْ وَاخواتھا یا حروف
مشبہ فعل سے ہے۔ یعلمون مضارع۔ علم۔

وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُو الشَّیْطٰنُ
عَلٰی مَلٰٓئِکَتِہِ سٰکِطِیْنَ ۝
اور پیچھے پٹگئے اس (سجود کے چڑھا کر تھے
شیاطین علیہ ان علیہ السلام کی بادشاہت میں)۔

اتَّبِعُوا ماضی۔ افتعال۔ اِتَّبَاعٌ۔ پیروی کرنا۔ پیچھے چلنا۔ (تبع) تتلووا مضارع
تلو (ن) تَلَاكَ۔ لکھ۔ بادشاہت۔ ج۔ مَعَالِیْكَ۔

وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ وَلِیْكَرَ
الشَّیْطَانِ كَفَرُوا یَعْلَمُونَ
اور نہیں کیا کفر سلیمان علیہ السلام نے
لیکن شیطان نے کفر کیا۔ سکھایا کرتے
تھے لوگوں کو جادو۔ النَّاسِ السَّخِرَ

یَعْلَمُونَ مضارع تَعْلَمُ تعلیم (علم) دراصل کانُوا یَعْلَمُونَ ہے کان مَحذُوفٌ
وَمَا اُنْزِلَ عَلَی الْمَلَائِكِیْنَ
اور جو اتارا گیا دو فرشتوں ہاروت اور
ہاروت پر بابل میں۔

اُنْزِلَ۔ ماضی مجہول۔ انزال (نزل) الْمَلَائِكِیْنَ۔ تشبیہ۔ و۔ ملائکہ فرشتہ
بابل ایک شہر کا نام اسم غیر منصرف۔ ہاروت اور ہاروت دو فرشتوں
کے نام ہیں جو لوگوں کو انجیل کی نیت سے سو سکھایا کرتے تھے تاکہ وہ لوگوں کو جادو
کے اثرات سے نجات دلائیں۔

وَمَا یَعْلَمِیْنَ مِنْ اَحَدٍ
كَحٰی یَقُولُوْا اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ
اور نہیں سکھاتے تھے وہ دونوں کسی کو بھی
یہاں تک کہ وہ دونوں کہتے تھے کہ ہم ہیں
آزمائش میں پس کافرت ہو۔ فَلَا تَكْفُرُوْا

یَعْلَمِیْنَ مضارع یَعْلَمُ تشبیہ تعلیم (علم) اَحَدٍ یَقُولُوْا دراصل یَقُولُوْنَ تاحقی اَنْ
کی وجہ سے۔ ہوا اور ن گر گیا۔ اَنْ مَحذُوفٌ ہے۔ اِنَّمَا۔ اِنْ۔ ما ہی کے
معنوں میں متصل ہے۔ لَا تَكْفُرُوْا۔ نہی۔ کفر۔

فَيَتَعْلَمُونَ مِنْهُمَا مَا یُفْتَرُونَ
یہ بئین المرء و زوجہ
پھر وہ سیکھتے تھے ان دونوں سے ایسی چیز
جس سے وہ جہاد فی اللہ مرد اور اس کی
بیوی کے درمیان۔

يَتَعَلَّمُونَ - مضارع تَعَلَّمَ - يَكُنَّا (علم، منعما کی ضمیر ہماروت اور ہماروت کی طرف راجع ہے۔ يَكُنْ تَكُونُ مضارع تَعَمَّلُ - تَفَرَّقَ - جَدَّائِ لَنَا تَفَرَّقَ کرنا (فرق پہلے سے مراد صحرا ہے۔

وَمَا هُمْ بِضَارِّينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ

ضَارِّينَ جمع مذكر سالم - و - ضَارٌّ مضاعف - ضرر (ن) ضرر آپہنچانا - تکلیف دینا۔ اور وہ نہیں ہیں نقصان پہنچانے والے اس سے کسی کو بغیر اللہ تعالیٰ کے حکم کے۔

يَتَعَلَّمُونَ - مضارع تَعَلَّمَ - يَكُنْ تَكُونُ مضارع تَعَمَّلُ - تَفَرَّقَ - جَدَّائِ لَنَا تَفَرَّقَ کرنا (فرق پہلے سے مراد صحرا ہے۔

وَلَقَدْ عَلِمُوا مَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَائِقٍ

علموا ماضی - علم - اشترا - افتعال - اشتراء (شری) خلائی - حصہ۔ اور بے شک انہوں نے جان لیا کہ جس نے اس کو خرید لیا ہے نہیں اس کے لئے آخرت میں (بھلائی کا) کوئی حصہ۔

وَكَيْفَ مَا شَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٦٧﴾

ل - تاکید - نفس - برا - ما موصولہ - شروا - ماضی - شری (ض) شراء (خریدنا) بیہوش - يعلمون - مضارع - علم - کالوا - ماضی - کون۔ اور بہت ہی برا ہے جو کچھ کہ انہوں نے خرید اس سے اپنے لئے کاش وہ جانتے ہوتے۔

وَلَوْ أَنَّهُمْ اهْتَدَوْا أَتَوْا الْمُتَوَكِّلِينَ

تو بدلتے پاتے اللہ بخیر لو کالوا

کاشش وہ جانتے ہوتے۔

رَأَوْا مَاضِيَ رَأَوْا قَدَا (دقی) المَثْبُوتُ کال لَو کے جزا اُئیہ کال ہے۔ مَثْبُوتُ بدلہ جزا۔ ثواب۔

ع۳۔ نو آیتیں

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقُولُوا رَاعِنَا وَقُولُوا انظُرْنَا
اے لوگو جو ایمان لئے ہو مت کہو ”راعنا“
اور کہو ”انظرنا“ اور سنو۔
وَأَسْمَعُوا

لا تقولوا جمع نہی۔ قول۔ راعنا۔ ہماری رعایت کیجئے۔ یہود اس کے معنی۔ احمق لیتے تھے۔ اور مروءت سے مرکب کی معنی بھی ہیں۔ راع کے ع کو کیسج کر پڑھا جائے تو وہ راعی ہو جاتا ہے جس کے معنی چرواہے کے ہیں۔ یہود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لئے یہ لفظ قرآن استعمال کرتے تھے۔ اس لئے مسلمانوں کو اس لفظ کے استعمال سے منع کیا گیا۔ انظر ہمارے نظرون انظر آ دیکھنا۔
توجہ کرنا۔ اسمعوا جمع امر۔ سمع۔

وَاللَّكْفَرَيْنِ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٦١﴾
ہا یوڈَ الذین کفروا مِن
أَہْلِ الْکِتَابِ وَلَا الْمُشْرِکِیْنَ
اور کافروں کے لئے دردناک عذاب ہے۔
نہیں چاہتے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اہل کتاب سے
اور نہ ہی مشرکوں میں سے۔

یُکُوذُ۔ مضارع۔ مضاعف ودد۔ فاعل سے پہلے فعل آنے کی وجہ سے فعل واحد ہے
کفروا۔ ماضی۔ کفر۔ مُشْرِکِیْنَ۔ جمع مُکْر۔ سالم۔ وَ۔ مُشْرِکَاتُ۔ افعال۔ اشْرَک
(مشارک)۔

أَنْ يُنْزَلَ عَلَيْكَ مِنْ خَيْرِ
کہ تماری جائے تم پر کوئی بھلائی تمہارے

رب کی طرف سے۔

مَنْ رَزَقَهُ

يُنْزِلُ مَضَارِعَ مَحْمُولِ تَفْصِيلِ - تَنْزِيلِ (نَزَلَ)۔

اور اللہ تعالیٰ خاص فرما لیتے ہیں اپنی
رحمت سے جس کو چاہتے ہیں اور اللہ تعالیٰ
بڑے فضل والے ہیں۔

وَاللَّهُ يُخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ
يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ
الْعَظِيمِ ۝۱۵

يُخْتَصُّ - مَضَارِعَ، اِقْتِطِلْ مَضَارِعَ - اِنْخِطَاصَ - بِالشَّيْءِ بِمَنْ كَرِهَ اِنْخِطَاصَ رَحْمَتِهِ كِي
فِي رَأْسِ تَعَالَى كِي طَرَفِ رَاجِعٍ هِيَ - يَشَاءُ - مَضَارِعَ - شَيْئًا (ض) ذُو - وَالْاَسْمَاءُ
خَمْسَةٌ هِيَ -

مَا نَسَخَ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنسِهَا
نَأْتِ بِخَيْرٍ مِنْهَا أَوْ مِثْلَهَا
ہم نسخ کرتے ہیں جس کسی آیت کو یا اس کو
بجلا دیتے ہیں ہم نے اتنے ہیں اس سے بہتر
یا اس کے مانند۔

نَسَخَ دِرَاصِلِ نَسَخَ تَقَا - مَا مَوْجُودِ مَضَارِعَ كِي سَاوِیَ بِطَوْرِ شَرْطِ تَعْمَلِ ہِ اس لُے
مَضَارِعَ كوت ہوا - نَسَخَ (ف) نَسَخًا زَائِلِ كَرْنَا - نُسَخَ - دِرَاصِلِ نُسَخَ تَقَا -
مَا كِي وَجْہِ شَ ہوا اُور ی كَر گیا - اِنْعَالِ نَاقِصَ - اِنْسَا كُ - بِطَوْرِ دِيَا (نَسِ) نَأْتِ
دِرَاصِلِ نَأْتِ تَقَا مَا نَسَخَ كِي جَزَا اُور نَفِ كِي وَجْہِ اَعْرَافِ سَاكِنِ ہوا اُور ی كَر گیا
مَضَارِعَ اَتِي (ض) اَتِيَا نَا - اَنَا - بِمَصْدَبِ - اَنَا - ہَا كِي فَعِي آيَةٍ كِي طَرَفِ رَاجِعِ ہِ -

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَلَى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۱۶
کیا آپ کو نہیں معلوم کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر
قادر ہے۔

تَعْلَمُ دِرَاصِلِ تَعْلَمُ تَقَا لَمْ كِي وَجْہِ شَ ہوا - لَمْ -

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مَلَكٌ
الْمُؤْتِى وَالْإِزْمِيلُ
کیا آپ کو نہیں معلوم کہ اللہ ہی کی ہے آسمانوں
اور زمین کی بادشاہت۔

وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ
مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ⑩

اور نہیں ہے تمہارے لئے اللہ کے سوا کوئی
یار و مددگار۔

ولی - دوست - ساتھی - جو - اولیاء - نصیر - معاون - بوزن - فعل - حمایتی - مددگار -
أَمْ تَرْيَدُونَ أَنْ نَسْأَلُكُمْ
رَسُولَكُمْ كَمَا سَأَلَ مُوسَى
مِنْ قَبْلُ

کیا تم چاہتے ہو کہ سوال کرو اپنے رسول
سے جس طرح سوال کئے گئے موسیٰ
علیہ السلام اس سے پہلے۔

تُرِيدُونَ - مضارع - افعال - اجوف - ارادہ - ارادہ کرنا - چاہنا (رود)
أَنْ تَسْأَلُوا دراصل تَسْأَلُونَ تھا۔ اُن کی وجہ سے ہوا اور ن کر گیا -
سَأَلَ (ف) سَأَلَ - سوال کرنا - مانگنا - کما (ک + ہا) جس طرح - اس طرح
سَأَلَ ماضی - مجہول -

وَمَنْ يَتَّبِعْ أَهْلَ الْكِتَابِ
بِالْإِيمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ
السَّبِيلِ ⑪

اور جو کوئی بدلہ ایمان کو کفر سے بلاشبہ
وہ جھٹکا سیدھے راستے سے۔

يَتَّبِعْ دراصل يَتَّبِعُ تھا۔ مَنْ کی وجہ سے ہوا۔ وصل کر نیکے لئے
- دیا گیا۔ مضارع - تفضل - تبدل - ایک چیز کو دوسری چیز سے بدل دینا -
(بدل) ضَلَّ ماضی - مضاعف - ضلَّ (ض) -

وَدَّ كَثِيرٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ
لَوْ يَرُّهُ وَنَكَرُهُمْ أَعْدَاءُ
إِيمَانِهِمْ كَفَرًا ⑫

چاہتے ہیں بہت سے اہل کتاب کہ تم کو
لوٹا کر کافر بنادیں تمہارے ایمان لانے
کے بعد۔

وَدَّ ماضی - مضاعف وود - يَرُّهُ من مضارع - مضاعف وود (ن) وَرَدَّ آر
پھیرنا - لوٹانا -

حسد کی بنا پر جو ان کے نفسوں میں ہے
اُس کے بعد کہ واضح ہو گیا ان پر حق :-

حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ
مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ
لَهُمُ الْحَقُّ

انفس۔ و۔ نفس۔ جان۔ تبیین۔ ماضی۔ تفعل۔ تبیین واضح ہونا۔ ظاہر

ہونا (بین)

فَاعْفُواْ وَاصْفَحُواْ حَتَّىٰ
يَأْتِيَ اللّٰهُ بِأَمْرٍ

پس معاف کرو۔ اور مدد کر دو۔ یہاں تک کہ
اللہ تعالیٰ اپنا حکم بھیجے۔

اعفوا۔ مع امر۔ عفواً (ف) صفعوا۔ ہر صدمہ سے۔ مدد کرنا۔ معاف کرنا۔ اصفحوا
جمع امر۔ صفحوا (ف) صفعوا۔ اعراض یا مدد کرنا۔ یا قی۔ مضارع۔ اقی (ض)
انتہا۔ اس سے پہلے آن محذوف ہے۔ دراصل حتیٰ اَن یَا قی ہے۔

إِنَّ اللّٰهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ ۝۱۰۹

بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَاقِمُْوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ

اور قائم کرو نماز کو اور ادا کرو زکوٰۃ۔

اقیموا جمع امر۔ افعال اجوف۔ اقامتہ (قوم) اتوبہ جمع امر۔ افعال ناقص رہتا
(اقی)۔

وَمَا تُقَدِّمُوا وَلَا تُؤَخِّرُوا
مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللّٰهِ

اور جو کچھ تم آگے بھیجے گے اپنے نفسوں کے لئے
کوئی نیک پاؤ گے اس کو اللہ کے پاس۔

تقدیر۔ ہوا دراصل تقدیمون تھا ہا موصول کی وجہ سے ہوا اورین کر گیا مضارع
تفعل۔ تقدیم (قدم) تجدوا یہ بھی دراصل تجدون تھا جو اب شرط کی وجہ
سے ہوا ابدن کر گیا مضارع۔ وجد (ض) وجداً۔ پانا۔

إِنَّ اللّٰهَ يَمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝۱۱۰

بیکل اللہ تعالیٰ جو کچھ تم کرتے ہو دیکھنے والے ہیں۔

وَقَالُوا لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ
إِلَّا مَنْ كَانَ هُودًا أَوْ نَصْرًا

اور انہوں نے کہا کہ ہرگز داخل نہ ہوگا جنت
میں مگر جو یہود یا نصرانی۔

لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ كَانَ هُودًا أَوْ نَصْرًا
تِلْكَ أَمَانِيُّهُمْ

نہیں ہی داخل ہوگا جنت۔ لیکن کی وجہ سے یہ ہوا۔ مضارع۔ دخول
وہ ان کی آرزوئیں ہیں۔

امانی۔ و۔ اُمْنِيَّةٌ آرزو۔ تمنا۔

قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَ كُفْرَانِكُمْ
كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝۱۱

آپ کہہ دیجئے۔ اے آؤ اپنی دلیل اگر تم
سچے ہو۔

ہاتوا۔ جمع امر۔ معاطلہ ناقص۔ ہاتوا۔ لانا۔ دینا۔ (ہتو) برہان۔ دلیل۔
واضح چیز۔ ج۔ براہین۔ صادقین۔ جمع مذکر سالم۔ و۔ صادق (صدق)
کان کی خبر۔

بَلَىٰ مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ
وَهُوَ مُحْسِنٌ

ہاں جو کوئی جھکا دے اپنی ذات کو اللہ
کے سامنے اور وہ نیکی کرنے والا ہے۔

بلی کیوں نہیں۔ ہاں۔ البتہ۔ حرف ایجاب ہے۔ اسلم۔ ماضی۔ افعال۔ اسلام
فراں برداری کرنا۔ جھکنا (سلم) محسن اسم فاعل۔ افعال۔ احسان نیکی
کرنا کسی کام کو بہت عمدگی سے کرنا (حسن)

فَلَهُ أَجْرٌ أَعَدَّ لِلْغَايَةِ
خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
يَحْزَنُونَ ۝۱۲

پس اس کا بدلہ اس کے رب کے پاس
اور نہیں ہے کوئی خوف ان پر اور نہ وہ غم
ہوں گے۔

اجز۔ بدلہ۔ ثواب۔ معاذ جمع اجز۔ يحزنون مضارع۔ حزن۔

۱۲۔ نو آیتیں

وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتْ الْمَسْحُورَةُ
اور کہا یہود نے کہ نہیں ہیں مسحورہ

کوئی چیز۔

علیٰ شئی۔

قالت ماضی۔ قول۔ یہود سے مراد قوم یا ملت یہود ہے۔ اس نے فعل منشا استعمال
ہوا۔ کَیْسَتْ ماضی۔ لیس۔ کان دلتوا تھا سے ہے۔ اس کے صرف ماضی
کے صیغہ آتے ہیں۔

وَقَالَتِ الْيَهُودُ النَّصَارَىٰ كَيْسَتْ
اَلْيَهُودُ عَلٰی شَيْءٍ وَهُمْ
يَكْتُلُوْنَ اَلْكِتٰبُ

اور کہا نصاریٰ نے کہ نہیں ہیں یہود کوئی
چیز اور حالانکہ وہ پڑھتے ہیں کتاب۔

یتلون مضارع۔ تلو (ن) تلاوۃ پڑھنا۔ کتاب سے مراد توراۃ و انجیل ہیں۔
كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِیْنَ لَا
یَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ
الَّذِیْنَ سَعِیَءٌ مَّرَادٌ مِّنْهُمْ هُوَ۔ قولہم کی ضمیر یہود اور نصاریٰ کی طرف ہے۔
قَالَ اللّٰهُ یَحْكُمُ بَیْنَهُمْ یَوْمَ
الْقِیَمَةِ

اسی طرح کہا ان لوگوں نے جو نہیں جانتے
ان کے قول کے مانند۔

پس اللہ تعالیٰ فیصلہ فرمائیں گے ان کے
درمیان قیامت کے دن۔

یحکم مضارع۔ حکم (ن) حکمًا فیصلہ کرنا۔
فَیْمَا کَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۱۶﴾
کَانُوْا یَخْتَلِفُوْنَ۔ ماضی استمراری۔ یختلفون مضارع۔ افتعال اختلاف
اختلاف کرنا (خلف)

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ
مَسْجِدَ اللّٰهِ اَنْ یُّذَکَّرَ فِیْهَا
اِسْمُهُ وَشِیْءٌ فِیْ خَرَائِجِهَا
اُظْلَمَ تَم تَفْصِیْلُ یُؤْنِ اَعْمَلُ۔ ظلم مساجد جمع کسر۔ یؤن منافع۔ وہ مسجد

اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو روک دے
اللہ تعالیٰ کی مساجد کو ذکر کیا جائے ان میں
اس کے نام کا اور خوش گئے انکی عزائی کی۔

یٰۤاَکْرَهْ مَضَارِعَ مَجْہُولِ - ذُکْرَانِ، ذُکْرًا ذُکْرًا - اِسْمُہُ کی ضمیر اللہ تعالیٰ کی طرف
 راجعہ جمعی ہنسی - سسی (ف) سَعْيًا عَلٰی کرنا کوشش کرنا - دُؤْرْنَا - ہا کی ضمیر مساجد
 کی طرف راجع ہے۔

اُولَٰئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ
 يَدْخُلُوْهَا اِلَّا خَائِفِيْنَ ۙ
 یہ وہ لوگ ہیں کہ ان کے لئے نہیں تھا کہ داخل
 ہوں ان میں مگر ڈرتے ہوئے۔

اُولَٰئِكَ - وہ سب جمع اسم اشارہ بعید - ہا - نافیہ - لہم کی ضمیر یہود و نصاریٰ اور
 مشرکین کے لئے ہے۔ یَدْخُلُوْا دَاخِلٌ یَدْخُلُوْنَ تھا۔ اَنْ کی وجہ سے
 ہوا اور ن گر گیا۔ ہا کی ضمیر مساجد کی طرف ہے۔ خَائِفِيْنَ جمع نکرہ سالم - دُرْخَائِفٌ
 خوف (ف) خَوْفًا دُرْنَا۔

لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَلَهُمْ
 فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾
 ان کے لئے دنیا میں رسوائی ہے اور ان کے لئے
 آخرت میں بڑا عذاب ہے۔

خِزْيٌ رسوائی - ذلت - مصدر (س)۔

وَاللّٰهُ الْمَشْرِیْقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ
 فَاَيُّمَا تَوَلَّوْا فَوَقَّعْهُمُ وُجْهَ اللّٰهِ ۙ
 اور اللہ ہی کے ہیں مشرق اور مغرب۔
 جس طرف بھی تم پھرو اسی طرف اُس کی فطرت ہے۔

اینا (این) کہاں طرف مکان - ہا موصول جہاں کہیں جس طرف - تَوَلَّوْا اَصْلُ
 تَوَلَّوْنَ تھا ہا کی وجہ سے ہوا اور ن گر گیا۔ مَضَارِعَ مَجْہُولِ تَفْعِلُ ناقص - تَوَلَّوْا
 پھر (ولی) تَوَلَّوْا اسم ظرف مکان - وِیْلًا - اسی جگہ - رُئِیَ اشارہ بعید۔

اِنَّ اللّٰهَ وَاَسْمَ عَلِیْمٌ ﴿۱۱۸﴾
 بیشک اللہ تعالیٰ بڑی وسعت والے بہت
 علم والے ہیں۔

وَاسِعٌ اسم فاعل - واسِعٌ - عَلِیْمٌ - مبالغہ بوزن فاعیل - علم۔
 وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا اُبْهِنَةً
 اور انہوں نے کہا بنایا اللہ تعالیٰ ایک بیٹا۔ پاک

قالوا ماضی۔ قول۔ قولاً۔ اِغْخِذْ ماضی۔ اتخاذا (راخذنا)۔

بَلْ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
كُلُّ شَيْءٍ قَانِتُوْنَ ﴿۱۱۳﴾

بکہ اسی کے ہیں جو کچھ آسمانوں اور زمین میں
ہیں سب اس کے قراں بردار ہیں۔
کُلُّ جب منون استعمال ہوتا ہے تو اس کے بعد اسم محذوف ہوتا ہے۔ جیسے
کُلُّ شَيْءٍ۔ قانتون جمع مذکر سالم۔ و۔ قانتاً۔ قنت (ن) قنوتاً اطاعت
کرنا۔ جملنا۔

بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَاِذَا قَضٰی اَمْرًا فَاِنَّمَا
يَقُوْلُ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۱۱۴﴾

موجود ہے آسمانوں اور زمین کا۔
بدیع مبالغہ بوزن فعیل۔ بدیع (ف) بدعاً ایجاد کرنا۔ نیا پیدا کرنا۔
اور جب فیصلہ فرماتے ہیں کسی کام کا پس اتنا
فراغتے ہیں اس سے ہو جائیں وہ ہو جاتے ہے۔
قضى ماضی۔ قضی (ض) قضاء فیصلہ کرنا۔ امرأ۔ اسم۔ کام۔ یقول مضارع
قول۔ قولاً۔ کن امر۔ یکون مضارع۔ کون۔ کوئنا۔

وَقَالَ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ
قَالَ ماضی۔ قول۔ یعلمون مضارع۔ علم۔ لا یعلمون سے اہل کتاب اور
مشرکین کے جاہل لوگ مراد ہیں۔

لَوْ لَا یُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِنَا
اٰیۃٌ

کیوں نہیں کلام کرتا ہم سے اشد تعالیٰ یا
کیوں نہیں آتی ہمارے پاس کوئی نشانی۔
لو کے معنی یہاں پر کیوں کہیں یُکَلِّم مضارع یفعل۔ تکلم۔ گفتگو کرنا (کلم تَنَاقَى
مضارع۔ اتی (ض) اتیاناً۔ آنا۔

كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِیْنَ مِنْ
قَبْلِهِمْ مِثْلَ نَوٰلِهِمْ

اسی طرح کہا ان لوگوں نے جو ان سے پہلے
تھے ان کے قول کے مانند۔

قول - ج - اقوال - ہم سے مراد موجود لوگ -

تَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ قَدْ
بَيَّنَّا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ۝۱۱۸

تشابہت - ماضی تفاعل - تشابہ مشابہ ہونا (شبہ) ہم سے مراد گذشتہ لوگ
بَيَّنَّا ماضی تفعیل - تبیین و اوضح کرنا (بین) آیات - و - آیت - یوقنون

مضارع افعال - ايعان (يقن) -

اِنَّا اَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا
وَنَذِيرًا

اِنَّا (اِنَّ) - ارسلا - ماضی - افعال - ارسال - بھیجنا (رسل) بشیر - نذیر
مبالغہ بوزن فیل - بشر - نذر -

وَلَا تُسْئَلُ عَنْ أَصْحَابِ
الْجَحِيمِ ۝۱۱۹

اور آپ ہمیں پوچھے جائیں گے دوزخیوں
کے متعلق -
تَسْئَلُ مضارع مجہول - سئل (ف) سُؤَالًا -
وَلَنْ تَرْضَىٰ عَنْكَ الْيَهُودُ
وَلَا النَّصَارَىٰ

ترہفی - مضارع رضی (س) رَضَوْنَا صَدِّ عَنْ راضی ہونا - نفی تاکید بہ لن -
حَتَّىٰ تَلْبِسَ وَتَلْهَمَ
تلبیس انتحال - اتباع - پیروی کرنا (تبع) حتیٰ تلبیس دراصل حتیٰ اَنْ تَلْبِسَ
تھا - اَنْ محذوف ہے - ملہ دین ج (ملل) -

قُلْ اِنَّ هُدًى اللّٰهِ
هُوَ الْهُدٰى

کہہ دیجئے اللہ کی ہدایت ہی
ہدایت ہے -

قل امر قول۔ ہدی مضمر (ض) رہنمائی۔ ہدایت۔ راہ دکھانا۔

وَلَئِنْ أَتَبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ ۖ
اِتَّبَعْتَ ماضی۔ امتثال۔ اِتَّبَاعٌ (جمع) اہواء۔ و۔ ہواؤ خواہش۔
بَعْدَ الَّذِي جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۖ اس کے بعد کہ آپ کے پاس علم۔
جاء ماضی۔ جئی آنا۔ بصلب۔ لانا۔ من۔ بیانیہ۔

مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ ۚ
نہیں ہوگا آپ کے لئے اللہ کے پاس
وَلَا نَصِيرٍ ﴿۱۴۰﴾ کوئی یار نہ مددگار۔

ہا نانیہ۔ من۔ بیانیہ۔ ولی دوست۔ محبوب۔ محافظ مددگار۔ اسم صفت مشبہ۔
فاعل و مفعول دونوں طرح متصل ہے۔ اللہ تعالیٰ اور بندوں دونوں کے لئے
مستعمل ہے۔ ج۔ اولیاء نَصِيرٌ مبالغہ بوزن فعیل۔ مددگار۔ ج انصار۔

الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِالشُّرُكِ
وہ لوگ جن کو دی ہم نے کتاب وہ اس کو
يَتْلُوهُ حَقَّ تِلَاوَتِهِ پڑھتے ہیں جو حق ہے اس کے پڑھنے کا۔

اتینا ماضی۔ ایتاء (اقی) یتلون مضارع۔ تلوون (تلاوت)۔ حق تلاوت
سے مراد کتاب اللہ کا صحیح پڑھنا۔ اس کو سمجھ کر پڑھنا اس پر عمل کرنا ہے۔

أُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ ۚ
وہ ایمان لائے ہیں اس پر۔
یومنون مضارع۔ ایمان۔ امن۔ بہ کی ضمیر قرآن مجید کی طرف راجع ہے (جو
تورات کو بغیر تحریف کے پڑھینگا وہ ضرور قرآن مجید پر ایمان لائیگا۔

وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ فَأُولَٰئِكَ
اور جو کوئی انکار کرے اس سے پس وہی
هُمْ الْخٰسِرُونَ ﴿۱۴۱﴾ نقصان اٹھانے والے ہیں۔

مَنْ موصول۔ بطور شرط ہونے کی وجہ سے مضارع پر مشبہ ہوا۔ یکفر مضارع۔ کفر
بہ میں ہ کی ضمیر قرآن مجید کی طرف راجع ہے۔ الْخٰسِرُونَ جمع مذکر سالم۔

ابتلی ماضی۔ افعال ناقص۔ ابتلاؤ۔ آزمائش کرنا۔ امتحان لینا (بلو) اس جملہ میں قائل رب موزر اور مفعول ابراہیم مقدم ہے اس لئے ب پر ہے جو احتیاط سے صیح پڑھا جائے۔

بِكَلِمَةٍ فَأَتَكْفُحْنَ
کئی باتوں میں تو انہوں نے انکو پورا کیا۔
اَتَكَرَّ ماضی۔ افعال مضاعف۔ اتمام پورا کرنا (تتم) کُن کی ضمیر کلمت کی طرف راجع ہے۔

قَالَ رَاقِي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ
فرمایا بے شک میں بنانے والا ہوں
اِمَامًا
تم کو لوگوں کا پیشوا۔

جاعل اسم قائل۔ جعل۔ امام۔ پیشوا۔ رہنما۔ ج۔ اِثْقَة۔
قَالَ وَهِيَ دُرِّيَّةٌ
انہوں نے کہا اور میری نسل سے بھی۔
ذریۃ اولاد نسل۔

قَالَ لَا يَنْالُ عَمْدِي
فرمایا نہیں پہنچے گا میرا وعدہ
الظِّلْمِثْنِ ⑭
ناخراشوں کو۔

ینال مضارع۔ نیل (ف) نیلا۔ حاصل کرنا۔ پانا۔ پہنچنا۔ ملنا۔
وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً
اور جب بتایا ہم نے گھر (کعبہ) جمع ہونے
لِلنَّاسِ وَأَمَّا
کی جگہ لوگوں کے لئے اور امن کی جگہ۔

جعلنا ماضی۔ جعل۔ جعلاً۔ مَثَابَةً اسم ظرف مکان۔ ثوب (ن)
ثوباً۔ الناس۔ اکٹھا ہونا جمع ہونا۔

وَإِذْ أَخَذْنَا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ
اور بنا لو مقام ابراہیم کو نماز
مُصَلًّى
کی جگہ۔

أَخَذْنَا جمع امر اتخاذاً (اخذ) مقام۔ کھڑا ہونے کی جگہ مصدر میخی ج۔

مقات۔ مَقْتَلٌ اسم مفعول تفعیل ناقص۔ تصلیہ۔ نماز پڑھنا اور دعا۔

دعا کرنا (صلو)۔

وَعَهْدًا نَّآرِئًا اِبْرَاهِمَ وَ
اِسْمٰحِیْلَ اَنْ طَهِّرَا الْبَيْتَیْ

عہد نامہ۔ عہد (س) عہد نامہ۔ حکم جیسا۔ پیمانہ۔ عہد پورا کرنا۔
ابراہیم و اسمعیل اسماء غیر منصرفہ۔ طہروا امر تفعیل۔ طہیر پاک کرنا

(طہرو)۔

لِلطَّائِفِیْنَ وَالْعٰكِفِیْنَ وَ
الرُّكْعِ السُّجُودِ ۞

الطَّائِفِیْنَ۔ جمع مذکر سالم۔ و۔ طَائِف طوف (ن) طَوْفًا۔ بالمكان
وحوالہ گھومنا۔ اطراف پھرنا۔ العاکفین جمع مذکر سالم۔ و۔ عاکف
عکف (ن۔ ض) عکفا کسی چیز پر رکے رہنا ملتزم۔ و۔ رُكْع الرُّكْعُ ایک جمع رکھو
بھی آتی ہے۔ جھکتا جھکنے والے۔ السجود۔ و۔ مساجد سجدہ کرنے والے۔

اس کی جمع سَجْدٌ بھی آتی ہے۔

وَرَادُّ قَالَ اِبْرَاهِمُ رَبِّ اجْعَلْ
هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا

قال نامی۔ قول۔ رَبِّ در اصل رہی تھی کتابت میں گر گیا۔ اجعل امر
جعل (ف) جَعَلًا۔ بنانا۔

وَارْزُقْ اَهْلَهُ مِنَ الْفَرَاتِ

ارزق امر۔ رزق۔ اہلک سے مراد اہل بلد ہیں۔ من بیانہ ہے۔

مَنْ اَمِنْ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ

جو ایمان لے کہے ان میں سے اللہ سے

اور آمنت کے دن پر۔

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

اَمِنْ ماضی۔ ایمان (دامن)

قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاَمَّتْهُ قَلِيلًا

اور فرمایا جو کئی انکار کیا تو اس کو بھی
فائدہ دو لگا چند دنوں کے لئے۔

قال ماضی۔ قول۔ کفر ماضی۔ کفر۔ اَمَّتْ ماضی۔ تمہیں
بہت فائدہ پہنچانا۔ اَللّٰهُ کذا۔ کچھ مدت تک نفع اٹھانے دینا (تمہیں)۔

ثُمَّ اضْطُرَّكَ اِلَى عَذَابِ النَّارِ وَيُسَّ الْمَصِيئِ ۝۱۴۱

پھر میں جبراً ڈالوں گا اس کو دوزخ کے عذاب
میں اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔

اضْطُرَّ۔ افعال۔ مضارع۔ اضطرار۔ مجبور کرنا۔ مترج کرنا۔ بے چین کرنا۔ افعال کی
ت مادہ کا پہلا حرف ض ہونے کی وجہ سے بدل گئی۔ یُسَّ براہِ بؤس
معیصی لڑنے کی جگہ۔ اسم ظرف و مصدر مبیحہ۔

وَرَاذِ يَرْفَعُ اِبْرَاهِمَ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَلَا تَمْنَعُ

اور جب اٹھا رہے تھے ابراہیم اور اسماعیل
علیہما السلام بنیادیں گھر کی۔

يَرْفَعُ مضارع۔ دراصل کان یرفع ہے۔ رفع (ف) ارفعا۔ انشی اٹھانا۔
قواعد۔ و۔ قاعد۔ بنیاد۔ قعد۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝۱۴۲

اے ہمارے رب قبول کیجئے ہم سے۔ بیشک
آپ ہی سب کچھ سننے والے سب کچھ جاننے والے ہیں۔

رہنا دراصل یا ربنا ہے۔ یا حرف نداء محذوف ہے۔ اور اس کی وجہ سے اسم
پر ے ہوا۔ تقبل۔ امر۔ تقبل۔ تقبل قبول کرنا (قبل السميع العليم۔ مبالغہ

بوزن فیل۔ سمع۔ علیم۔
رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ

اے ہمارے رب دونوں کو بتا دیجئے قبول بردار آپ کا

وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةٌ مُسْلِمَةٌ
اور ہماری نسل سے ایک فرماں بردار
امت آپ کی۔

إِجْعَلْ - امر - جعل (ف) مسلمین - تثنیہ - و - مسلم - مسلمة - اسم فاعل -
مونث - مسلم - افعال - اسلام (مسلم) -

وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا
اور بتلا دیجئے ہم کو ہماری عبادت کے طریقہ اور
ہماری توبہ قبول فرمائیے۔

أَرِ - امر - افعال ناقص - إرأى - دکھانا - بتلانا (رای) مناسک و مناسک -

تربانی کی رسم یا حجہ - عبادت یا حج کا طریقہ - تب - امر - توب (ن) -

إِنَّكَ أَنتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿۱۳۸﴾
بی شک آپ ہی توبہ قبول کرنے والے رحم کرنے والے ہیں۔

تَوَّاب - مبالغہ بوندن فاعل - توب - الرحیم - مبالغہ فعلیل - رحم -

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا
اے ہمارے رب اور بھیجے ان میں ایک
رسول ان ہی میں سے۔

رَبِّعَث - امر - بعث (ف) بَعَثًا - بھیجنا - اٹھا کر اکرنا - سامنے کرنا -

يَتْلُوا عَلَيْهِمُ آيَاتِكَ
جو پڑھے ان پر آپ کی آیتیں۔

يَتْلُوا مضارع - تلو (ن) -

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ
اور پڑھائے ان کو کتاب اور حکمت اور
ان کو پاک کرے۔

يُعَلِّمُ مضارع - تعلیم (علما) يُزَكِّي مضارع - تَزَكِيَّةً - تزکیہ -
صاف کرنا - پاک کرنا (زکی) -

إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۱۳۹﴾
بی شک آپ ہی بڑی قوت والے حکمت والے ہیں۔

عَزِيز - حکیم - مبالغہ بوندن فعلیل (عزیز) حکم -

ع - ۱۲ آیتیں

وَمَنْ يَرْغَبْ عَنْ مِلَّةِ
إِبْرَاهِيمَ

اور کون بے رغبتی کرے گا ابراہیم علیہ السلام
کے مذہب سے۔

یرغب مضارع۔ رغب (س) رغباً۔ صلحاً۔ اعراض کرنا۔ بے رغبتی کرنا۔
صلہ (بی۔ فی۔ بابا)۔ رغبت کرنا۔

إِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهُ

مگر وہ ہی جو نادان ہوا اپنی ذات سے۔

سَفِهَ ماضی (س) سَفْهًا۔ جاہل یا نادان ہونا۔

وَلَقَدْ اصْطَفَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا

اور بلاشبہ ہم نے منتخب کیا ان کو دنیا میں۔

اصْطَفَيْنَا ماضی۔ اِنتَـخَبَ۔ ناقص۔ اصْطَفَاؤُ چن لینا۔ برگزیدہ کرنا۔ اِنتَـخَبَ کی
تلفظ بدل گئی (مضارع)۔

وَأَنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنْ
الْمُصْلِحِينَ ﴿۱۳﴾

اور بے شک وہ آخرت میں بھی نیکوں میں
سے ہیں۔

لَمِنْ کال تاکید ہے۔ اِصْـلَـحَـیْنِ۔ جمع مذکر سالم۔ و۔ صالِحٌ۔ نیک۔

إِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ أَسْلِمْ

جب فرمایا اے کو ان کے رب نے کہ قرآن پڑھا اور بجا

أَسْلَمَ امر۔ اِغْلَظْ اسْلَامٌ (سلم) لے اور وہ کی ضمیر ابراہیم علیہ السلام
کی طرف رابع ہے۔

قَالَ أَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۴﴾

انہوں نے کہا میں نے فرماں برداری کی تمام

جہانوں کے سب کی۔

قَالَ ماضی۔ قَوْل۔ اسلمت ماضی۔ اسْلَمْتُ۔ مسلم)۔

وَوَصَّى بِهَا إِبْرَاهِيمُ بَنِيهِ

انند وصیت کی اسی کی ابراہیم علیہ السلام نے اپنی

وَيَعْقُوبُ

اولاد کو اولاد اسی طرح یعقوب علیہ السلام بھی

وہی ماضی تغیل ناقص۔ توصیۃ کسی کام کا عدلیہ۔ وصیت کرنا (یعنی) بھا
 کی ضمیر اسلم کی طرف ہے۔ بنیہ دراصل بنون تھا وہی کا مفعول ہوئے کی
 وجہ سے بنین ہوا۔ اور کا کی وجہ سے ن گر گیا۔

يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰ لَكُمْ
 الدّٰثِنَ

اے میرے بیٹو! بے شک اللہ تمہارے لئے
 منتخب فرمایا ہے تمہارے لئے دین۔

یا بُنَّی یا حرف ندا کی وجہ سے بنون سے بنین ہوا۔ پھر ضمیر انسانی ری کی وجہ سے
 ن گر گیا۔ اصطفا ماضی۔ افعال ناقص۔ اصطفا (صفوا)۔

فَلَا تَمُوتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ
 مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳﴾

پس تم ہرگز نہیں مرنے گریہ کہ تم مسلمان
 ہو۔

لا تموتن جمع ہی بن ثقیل۔ موت (ن) موتا مرنے۔ مسلمون جمع مذکر سالم۔

اَمَرَكُنْتُمْ شُهَدَاءَ اِذْ حَضَرَكُمُ
 يٰعَقُوبُ الْمَوْتُ

اسلام (سلم)
 کیا تم موجود تھے جب کہ آیا یعقوب علیہ السلام
 کو موت کا وقت۔

کنتم سے مراد یہودیہ۔ شہداء و شہید گواہ۔ حاضر حضور ماضی (ض۔ ن)
 حضوراً۔ حاضر ہونا۔ الموت موت کا وقت آنا۔

اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ
 مِنْۢ بَعْدِيْ

جب کہا اپنے بیٹوں سے تم کس کی عبادت
 کرو گے میرے بعد۔

لبنیہ۔ ل حرف جر کی وجہ سے بنون سے بنین ہوا ضمیر کی وجہ سے ن گر گیا۔ تعبدون
 مضارع۔ عبد۔

قَالُوا تَعْبُدُ الْهَلٰكِ وَالْاٰلَہَ

انہوں نے کہا ہم عبادت کرتے ہیں آپ کے معبود

اور آپ کے باپ ابراہیم اطہیل اور
اسحق علیہ السلام کے معبود کی۔ جو وہی ایک
معبود ہے۔ اور ہم اسی کے قرائن بردار ہیں۔

لَبَّائِكُمْ اَبْرَاهِمَ وَاِسْمٰعِيْلَ
وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا عَزَّوَجَلَّ
لَهُ مُسْلِمُوْنَ ﴿۳۶﴾

مسلمون مع ذکر سالم۔ و مسلم۔

وہ ایک جماعت تھی جو گردِ پل کے واسطے ہے جو
کچھ اس کا یا اہلِ قبا کے واسطے ہے جو کچھ نہ لکایا۔

يَذٰلِكَ اٰمَنَةُ قَدْ خَلَتْ لَهَا
مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ

خلت ماضی۔ خلوان (خلوا) گذرنا۔ ہا کی ضمیر اتمہ کی طرف راجع ہے کسبت

ماضی۔ کسب (ض) کسباً۔ لکنا۔ حاصل کرنا۔

اور تم بوجھے نہیں جاؤ گے ان کے متعلق جو کچھ وہ
کیا کرتے تھے۔

وَلَا تَسْأَلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۷﴾

تَسْأَلُوْنَ مضارع مجہول۔ سأل۔ کانوا یعملون ماضی استمراری۔ یعملون

مضارع عل۔

اور انہوں نے کہا ہوا جاؤ یہودی یا نصرانی
تو تم ہدایت پاؤ گے۔

وَقَالُوْا كُنتُمْ هٰؤُلَاءِ اَوْ نَصْرٰنٰی
تَهْتَدُوْا

کو تو اجماع امر (کون) تہتدوا۔ دراصل تہتدون تھا۔ جواب امر ہوئی کی وجہ سے تہتدوا اور

ن گریا افعال ناقص۔ اہتداؤ (ہدی)۔

کہہ دیجئے بلکہ ہدایت پاؤ گے مذہبِ ابراہیم
ہی سے سوراہ راست پڑتے۔

قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِیْفًا

قل۔ امر۔ قول۔ بل۔ بلکہ حرفِ اعتراض۔ حنیف۔ بوزن فعلیل۔ تنہا یکتا۔ ایک

طرف سیدھا (حنف)۔

اور وہ نہیں تھے ترک کرنے والوں میں سے۔

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۳۸﴾

کان۔ اضمی۔ کون۔ المشرکین۔ مع ذکر سالم۔ مشرک۔ افعال۔ اشراک ترک کرنا (شرک)
قُولُوا آمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا أُنْزِلَ
 کچھ آدگیا ہے ہم پر۔
اِلَيْنَا

قُولُوا مع امر قول۔ اٰمنا ماضی۔ ایمان (اٰمن) اُنْزِل ماضی مجہول۔ افعال اُنْزِل
 (نزل)۔

وَمَا أُنْزِلَ اِلٰى اِبْرٰهٖمَ وَ
 اور جو کچھ اتارا گیا ابراہیم۔ اسمعیل۔ اسحق
اِسْمٰعِیْلَ وَرَاحِیْمَ وَیَعْقُوبَ
 یعقوب علیہم السلام اور انکی اولاد پر
وَالْاَسْبَاطَ

اُنْزِل ماضی مجہول۔ انزال۔ اسباط۔ و۔ سبط۔ بیٹا۔ قبیلہ۔ اولاد۔

وَمَا اَوْقٰی مُوسٰی وَعِیْسٰی
 اور جو کچھ دئے گئے موسیٰ اور عیسیٰ علیہما السلام
 اَوْقٰی ماضی مجہول۔ افعال ناقص۔ ایتاء (اٰتی)

وَمَا اَوْقٰی النَّبِیُّنَ مِنْ رَّبِّعُمُ
 اور جو کچھ دئے گئے دوسرے پیغمبران کے سبک لطف سے
 نبیوں مع ذکر سالم۔ ونبی۔

لَا تَفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِنْهُمْ
 ہم فرق نہیں کرتے کسی کے درمیان ان میں سے۔
 تَفَرِّقُ مناسبت تفصیل۔ تفریق۔ جدا جدا کرنا۔ تفریق کرنا (فرق)۔

وَمَنْ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿۸۱﴾
 اندھم اسی کے فرماں بردار ہیں۔

فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَا اٰمَنُتُمْ
 پس اگر وہ ایمان لے آئیں جس طرح تم ایمان لائے
 ہو اس پر تو بلاشبہ وہ ہدایت پائے۔
بِهٖ فَتَدَارٰہُ

اٰمَنُوْا۔ اٰمنتم ماضی۔ ایمان (اٰمن)۔ بہ کا اشارہ اُنْزِل کی طرف ہے۔ تَدَارٰہُ

ماضی۔ افعال ناقص۔ تَدَارٰہُ۔ ہدایت حاصل کرنا۔ ہدای۔

وَاِنْ كُوْلُوْا فَاِیَّاهُمْ فِی النَّفٰقِ
 اور اگر وہ چروائیں تو وہی ہیں شد پر۔

تو کو مضارع۔ یہ دراصل تو تون تھا۔ ان کی وجہ سے شہ ہوا الدن کر گیا تفعیل ناقص
تولیۃ (ولی) شقاق۔ و۔ شقۃ چٹی ہوئی چیز بکرا۔ مخالفت۔ ضد۔

فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۱۶﴾
پس کافی ہوگا آپ کے لئے انکے مقابلہ میں اللہ تعالیٰ
اللہ ہی خوب سننے والے خوب جاننے والے ہیں۔

فَسَيَكْفِيكَهُمُ (ف + س + ی کفی + ک + ہم) میں برائے مستقبل قریب۔ یکفی
مضارع۔ کفی (ض) کفایۃ۔ کافی ہونا۔ ک ضمیر مخاطب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
سے مخاطبت ہے۔ ہم کی ضمیر مخالفین کی طرف راجع ہے۔ معیم۔ علیم مبالغہ بولنا
فعل اسماۃ حذ ہے ہیں۔

صِبْغَةَ اللَّهِ وَمَنْ أَحْسَنُ
مِنَ اللَّهِ صِبْغَةً زُورًا لِّمَنْ لَهُ
عِبْدٌ قَدَرٌ ﴿۱۷﴾
اللہ تعالیٰ کا رنگ، ہم نے لیا ہے، اور کس کا رنگ
بہتر ہے اللہ تعالیٰ کے رنگ سے اور ہم اسی
کی عبادت کرنے والے ہیں۔

صِبْغَةُ۔ رنگ۔ دین۔ ملت۔ ج۔ اصباغ۔ عِبْدٌ وَن جمع مذکر سالم۔ عَابِدٌ۔ عِبْدٌ۔

صِبْغَةُ اللَّهِ۔ جو میں مفعول حالت میں ہے۔ اس لئے اس پہلے اختیار کیا مضاف ہے۔

قُلْ أَتُحَاجُّونَنَا فِي اللَّهِ وَهُوَ
رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ وَلَكُنَّا أَعْمَالُنَا
وَلَكُنَّا أَعْمَالُكُمْ
آپ کہہ دیجئے کیا تم مجھ کو کرتے ہو اللہ تعالیٰ
کے بارے میں اور وہ ہمارا رب اور تمہارا
رب ہے اور ہمارے لئے ہمارے اعمال اور
تمہارے لئے تمہارے اعمال ہیں۔

تھارے لئے تمہارے اعمال ہیں۔

أَحْرَفُ استفہام۔ تَحَاجُّونَ مضارع۔ مفاعلہ۔ مفاعف۔ محاججۃ۔ مجرؤہ اگرنا۔

حجت کرنا (حججہ)

وَلَكُنْ لَهُ مُخْلِصُونَ ﴿۱۸﴾ اور ہم اس کے مخلص ہیں۔

مخلصون جمع مذکر سالم۔ و۔ مخلص۔ افعال۔ اخلص۔ کسی کام کو خلو میں رکھنے

کرنا۔ خلص۔

کیا تم کہتے ہو کہ ابراہیم۔ اسمعیل۔ یحییٰ اور
یعقوب علیہم السلام اعدان کی اولاد تھے
یہودی یا نصرانی۔

أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ
وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ
وَالْأَسْبَاطَ كَانُوا هُودًا
أَوْ نَصَارَى

آخر حرف عطف۔ یا۔ کیا۔ خواہ۔ تقولون۔ مضارع (قول) کا نواسی (کون)
قُلْ ءَأَنْتُمْ أَعْلَمُ أَمِ اللّٰهُ
قل۔ امر۔ قول۔ اعلو اسم تفضیل بوزن افعُل۔ علو۔ ف، علما۔
وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً
اور کون زیادہ ظالم ہے اس سے جو چھپائے
عِنْدَهُ مِنَ اللّٰهِ
گواہی کو جو اس کے پاس ہے اللہ تعالیٰ
کی طرف سے۔

أَظْلَمُ اسم تفضیل بوزن افعُل۔ ظلم (ض) ظلمًا۔ کتم ماضی۔ کتم (ن) کتما
وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۱۴﴾
اور اللہ تعالیٰ نہیں ہیں بے خبر اس سے
جو تم کرتے ہو۔

ما نافیہ۔ فاعل۔ اسم فاعل۔ غفل۔ عَمَّا (عن + ما) جو۔ تعملون۔ مضارع

عمل۔ (ن) عمل۔
تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا
وہ ایک جماعت تھی جو گزر چکی۔ اس کے
مَا كَسَبَتْ وَكَفَرُوا مَا كَسَبْتُمْ
داسطے ہے جو اس نے کیا یا اللہ تمہارے
ہے جو تم نے کیا۔

کسبت۔ کسبت۔ ماضی۔ کسب (ض) خلث ماضی۔ (ن) خلثو۔
ما موصولہ۔

وَلَا تَسْأَلُونَنَا عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۸۴﴾
اور تم نہیں پوچھے جاؤ گے۔ اس سے
جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔

تَسْأَلُونَ۔ مفارِع مہرل۔ سَأَلَ۔ کالُوا بعملون۔ اَضی استمراری۔ کالُوا

اضی۔ کون۔ یعملون۔ مفارِع۔ عمل (س)

تَمَكَّنَ بِفَضْلِ اللَّهِ تَعَالَى



